مورخہ 21-07-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدر کا ژوب میں شہید اہلکاروں کے اہلخانہ کو فون شہدا کو خراج عقیدت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعظم شہباز شریف سے اختر مینگل کی ملاقات سیاسی صورتحال پر مشاورت۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	جمہوریت میں کوئی شخص آئین وقانون سے بالاتر نہیں ہوتا، گورنر۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	وزیراعلیٰ کی زیر صدارت بی اے پی کی قیادت کا اجلاس الیکشن میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	وڈھ کا مسئلہ انتہائی حساس سنجیدگی سے لیا جائے ارکان اسمبلی، پشتون اضلاع میں دہشتگردی کے واقعات پر اظہار افسوس۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام کی طاقت سے کامیاب ہوکر ترقی کے سفر جاری رکھیں گے میر سکندر عمرانی۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	وفاقی حکومت پر بلوچستان کی 100 ارب سے زائد کی رقم واجب الادا ہے وزیر خزانہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ملک میں 48 فیصد خواتین ناخواندہ 79 فیصد افرادی قوت کا حصہ نہیں ڈاکٹر ربابہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں دہشتگردی پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے آغا حسن بلوچ۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	ایف جی ای ایچ اے منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، مولانا عبدالوسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	فیملی پلاننگ کے اہداف کے حصول کیلئے کوشاں ہیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان ہائیکورٹ میں وڈھ کی صورتحال پر درخواست۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	یوم عاشورہ پر بلوچستان سمیت ملک بھر میں فوج تعینات کرنیکا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	محرم الحرام کے دوران فول پروف سکورٹی فراہم کرینگے، ترجمان وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	تعلقات عامہ میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اصلاحات لائی جائیں افسران۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ترجمان وزیراعلیٰ کی ایڈیشنل آئی جی پولیس سے ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جائیگا، نواب رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	وڈھ میں سازش کے تحت امن وامان سبوتاژ کیا جارہا ہے، اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

وڈھ میں حالات کشیدہ وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ رات گئے تک جاری، ڈیگاری کے پہاڑ سے بھاری مقدار میں ممنوعہ جڑی بوٹی برآمد، کوئٹہ دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ، پشین مسروقہ گاڑی برآمد 2 ملزمان گرفتار، اور ماڑہ میں لاپتہ ہونے والے ماہی گیر کی لاش برآمد۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21-07-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس شہریوں کی دلچسپی بڑھ گئی، مجھے تحفظ فراہم کیا جائے کھڈ کوچہ کے رہائشی کی اپیل، واسا پانی کی فراہمی ناکام ٹینکر مافیا کی چاندی نرخوں میں ہوشربا اضافہ، ژوب مسافر بسوں میں ایرانی تیل کی سمگلنگ انسانی جانوں کو خطرہ لاحق۔ ڈسٹرکٹ کونسل لسبیلہ میں حب کے ٹینڈرز میں گھپلوں کا انکشاف۔

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"اگلے عام انتخابات الیکشن کمیشن پوری طرح تیار "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں اسمبلیوں کی ممکنہ تحلیل نگران سیٹ اپ کے قیام اور ساتھ ہی اگلے عام انتخابات کے اعلان اور اس سے جڑے معاملات کو لے کر تندوتیز اور گرما گرم مباحث کا سلسلہ جاری ہے وزیراعظم شہباز شریف اعلان کر چکے ہیں کہ وہ اگست میں نگران سیٹ اپ کو معالات سونپ دیں گے جس کے بعد عام انتخابات کا مرحلہ آئے گا سردست وزااعظم نے انتخابات نگران سیٹ اپ اور اسمبلیوں کی تحلیل کے معاملے پر سیاسی جماعتوں سے روابط اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا ہے وفاقی وزراء حکومتی اراکین مطمئن اور پراعتماد ہیں کہ انتخابات اپنے وقت مقررہ پر ہوں گے اور انتخابات کے نتیجے میں سیاسی استحکام آئے گا انتخابات کا انعقاد چونکہ الیکشن کمیشن سے متعلق تازہ ترین اپ ڈیٹ یہ ہے کہ کمیشن نے اعلان کر دیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ **12"مزدوروں کی افسوسناک ہلاکت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔ روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"خودکش حملہ "** عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔ روزنامہ بلوچستان ٹائم نے **Wadh situation"** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔ روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان کالعدم تنظیموں کا گٹھ جوڑ اور سی پیک کے خلاف سازش "** عنوان سے مجیب احمد کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 21 JUL 2023 Page No: 1

صدر کا ژوب میں شہید اہلکاروں کے اہلخانہ کو فون، شہدا کو خراج عقیدت

عارف علوی کا لواحقین سے اظہار افسوس، شہدا کی فرض سے لگن، وطن کیلئے قربانی کا اعتراف کیا

اسلام آباد (اے پی پی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے شہدا اور ان کے خاندانوں کے جذبہ حب الوطنی اور ایثار کو سلام پیش کرتے ہوئے قوم کی جانب سے شہدا اور ان کے خاندانوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے ژوب کینٹ بلوچستان میں دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی ملک کے لئے خدمات کو سراہا۔ انہوں نے حوالدار محمد عثمان، صوبیدار سکندر اور نائب صوبیدار مصطفی کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے لانس نائیک گل حمید اور نائیک جاوید شہزاد کے اہل خانہ سے بھی فون پر بات کی۔ انہوں نے سپاہی محمد یوسف، فہیم اور مقصود کے ورثا سے بھی فون پر اظہار افسوس کیا۔ انہوں نے شہدا کی فرض سے لگن اور وطن کیلئے قربانی کا اعتراف کیا اور شہدا کیلئے بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر کی دعا کی۔

وزیراعظم شہباز شریف سے اختر مینگل کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر مشاورت

وزیراعظم نے ملکی بہتری کیلئے حکومت کے ہر فیصلے میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی حمایت پر شکریہ ادا کیا

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے چیئرمین بلوچستان نیشنل پارٹی اور رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر مشاورت کی گئی۔ جمعرات کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری کردہ بیان کے مطابق ملاقات میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں وزیراعظم نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کے اطلاق میں اہم کردار کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے ملکی بہتری کیلئے حکومت کے ہر فیصلے میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں وفاقی وزرا محمد اسحاق ڈار، سردار ایاز صادق، احسن اقبال اور مشیر وزیراعظم احد چیمہ بھی شریک تھے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر بندرگاہ پر ڈی سیلٹنگ کا تقریباً 40 فیصد کام مکمل

4.7 ارب روپے کی لاگت سے منصوبہ 12 ماہ میں مکمل ہوگا

گوادر (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر تیز رفتاری سے عملدرآمد کے بعد گوادر بندرگاہ پر ڈی سیلٹنگ کا تقریبا 40 فیصد کام مکمل کر لیا گیا۔ گوادر پورٹ پر نیوی گیشنل چینل کی اصل گہرائی کو بحال کرنے کے لیے ڈی سلٹنگ کا عمل جاری ہے جس بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

سے بڑے بڑے جہاز آسانی سے لنگر انداز ہو سکیں گے۔ ڈی سلٹنگ مکمل ہونے سے ہر طرح کے جہاز بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حرکت کر سکیں گے اور بغیر کسی رکاوٹ کے ان کی ڈاکنگ کو آسان بنائے گا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ ڈریجنگ آپریشن کو موثر طریقے سے کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوادر پورٹ پر 4.7 ارب روپے کی لاگت سے 14.5 میٹر کی قدرتی اور اصل آپریشنل گہرائی کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے منصوبے پر کام جاری ہے اور ابھی تک تمام مراحل اپنے شیڈول کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔ گوادر پورٹ اتھارٹی اور چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے مطابق منصوبے کے 12 ماہ کے اندر مکمل ہونے کی امید ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 21 JUL 2023

Page No: 2

جمہوریت میں کوئی شخص آئین وقانون سے بالاتر نہیں ہوتا، گورنر

ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے چوکنا رہیں، امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، عبدالولی خان کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ یہ جمہوریت کا حسن ہے کہ اس میں کوئی شخص آئین اور قانون سے بالاتر نہیں ہوتا انہوں نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور چوری و رہزنی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ امن وتحفظ کے حوالے سے چوکنا رہے کیونکہ امن وامان کے مسئلے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سطح پر پائیدار امن قائم کرنے اور عوامی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کریں. ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاوس کوئٹہ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) صالح ناصر سے بات چیت کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ محرم الحرام کی آمد پر صوبہ کے تمام حساس مقامات پر سیکیورٹی کے مزید سخت انتظامات کیے جائیں تاکہ ہم کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے دوچار نہ ہو. گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت میں ریاست کے حاکمانہ اختیارات قانونی طور پر جمہور کو ہی حاصل ہوتے ہیں. حقیقی جمہوریت میں شاہ ہو یا گدا سب یکساں طور پر قانون کے پابند ہوتے ہیں لہذا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے حقوق واختیارات کی پاسداری اور ان کی بنیادی آزادیوں کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کریں، کیونکہ معاشرہ میں پائیدار امن اور استحکام دراصل قانون کی بالادستی اور پاسداری سے مشروط ہے. انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ ہمارے سیاسی اکابرین، علماء کرام ومشائخ اور سرکردہ قبائلی عمائدین کا انسانی اور قومی فریضہ ہے کہ وہ اقوام اور قبائل کے درمیان جھگڑوں اور تنازعات کو ختم کرنے کیلئے اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کریں ورنہ پورا صوبہ اس کی لپیٹ میں آسکتا ہے۔

Balochistan Time Quetta

Concrete steps needed for sustainable peace: Governor

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar said that it is the beauty of democracy that no one is above the constitution and the law.

Regarding the law and order situation in the province and the increasing incidents of theft and extortion, he gave special instructions to the district administration and all the law enforcement agencies to be alert regarding the law and order issue, because there will be no compromise on the issue of law and order. He said that the government should take concrete practical steps to establish sustainable peace at all levels and ensure the protection of public life and property. He expressed these views while talking to Additional Chief Secretary (Home) Saleh Nasir at Governor House Quetta on Thursday. On this occasion, Governor Balochistan said that on the arrival of Muharram, more strict security arrangements should be made at all the sensitive places of the province so that we do not face any untoward incident.

Governor Balochistan said that in a democracy, the sovereign powers of the state legally belong to the republic. In a true democracy, everyone is equally bound by the law, so the primary responsibility of the government is to take concrete practical steps for the protection of the rights and powers of the people and their basic freedoms, because sustainable peace and stability in the society is actually subject to the supremacy and observance of the law. He said that along with government initiatives, it is the human and national duty of our political elites, scholars and elders and leading tribal elders to play their part to end the disputes and conflicts between nations and tribes, otherwise the entire province may be engulfed by it.

After the ongoing threat regarding terrorism by the Quetta Police, the Quetta Police has started a series of strict checks on the internal and external routes of the city so that terrorism can be prevented. Or if you see a group, you should report it to the police immediately so that the terrorists can be eliminated. In this regard, security forces officers in plain uniform continued checking throughout the city.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 21 JUL 2023 Page No: 3

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت باپ کی قیادت کا اجلاس، الیکشن میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ

تمام حلقوں سے امیدوار کھڑے کیے جائینگے، ٹکٹوں کی تقسیم کیلئے جلد پارلیمانی بورڈ قائم کردیا جائیگا، نگران سیٹ اپ کے قیام پر مشاورت

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیرصدارت پارٹی کی سینئر قیادت کا اہم اجلاس منعقد ہوا چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی پارٹی کے چیف آرگنائزر سپیکر بلوچستان صوبائی میر جان محمد جمالی قومی اسمبلی میں بی اے پی کے پارلیمانی لیڈر میر خالد خان مگسی سینیٹر نصیب اللہ بازئی اور سینیٹر محمد عبدالقادر بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس میں نگران سیٹ اپ کے قیام پر مشاورت کی گئی جبکہ اجلاس میں پارٹی کے تنظیمی امور بھی زیر غور آئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی عام انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور تمام حلقوں پر پارٹی کے امیدوار کھڑے کیے جائیں گے جبکہ دیگر سیاسی جماعتوں سے اتحاد اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا بھی جائزہ لیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ٹکٹوں کی تقسیم کے لیے جلد پارلیمانی بورڈ قائم کر دیا جائے گا جبکہ پارلیمانی بورڈ کے قیام سمیت دیگر پارٹی امور کے جائزہ کے لیے 26 جولائی کو کوئٹہ میں پارٹی اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا اور بی اے پی کے تمام اراکین قومی اسمبلی سینیٹ اور صوبائی اسمبلی کو اجلاس میں اپنی شرکت یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی پارٹی کی سینیئر قیادت کی جانب سے پارٹی کے مرکزی صدر پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے تمام پارٹی امور کو باہمی مشاورت سے طے کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔

قدوس بزنجو
وڈھ کی صورتحال تشویشناک، کشیدگی اور جنگ کسی کے مفاد میں نہیں، بہترین حل مذاکرات

امن برقرار رکھنا حکومت کے ساتھ قبائلی و سیاسی عمائدین کی بھی ذمہ داری، تحمل و برداشت کا مظاہرہ کیا جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وڈھ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ جو وڈھ کی موجودہ صورتحال سے لمحہ بہ لمحہ باخبر ہیں نے فریقین سے تحمل و برداشت کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ علاقے کا امن برقرار رکھنا حکومت کے ساتھ ساتھ قبائلی و سیاسی عمائدین کی بھی ذمہ داری ہے مسائل و تنازعات کے بات چیت کے ذریعہ حل میں حکومت اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشیدگی اور جنگ کسی کے بھی مفاد میں نہیں مسائل کا بہترین حل بات چیت کے ذریعہ ہی ممکن ہے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو علاقے میں امن کے قیام کو ہر صورت بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے کے قبائلی سیاسی و مذہبی عمائدین کے اثر و رسوخ کو بھی بروئے کار لایا جائے وزیراعلیٰ کی جانب سے کمشنر قلات کو ہدایت کی گئی ہے کہ کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہ دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت باپ پارٹی کا اجلاس، نگران سیٹ اپ کے قیام پر مشاورت

بلوچستان عوامی پارٹی عام انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور صوبے کے تمام حلقوں پر پارٹی کے امیدوار کھڑے کیے جائیں گے، اجلاس میں فیصلہ

ٹکٹوں کی تقسیم کیلئے جلد پارلیمانی بورڈ قائم کر دیا جائیگا اس سمیت دیگر پارٹی امور کے جائزہ کیلئے 26 جولائی کو کوئٹہ میں پارٹی اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیرصدارت پارٹی کی سینئر قیادت کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، پارٹی کے چیف آرگنائزر سپیکر بلوچستان صوبائی میر جان محمد جمالی قومی اسمبلی میں بی اے پی کے پارلیمانی لیڈر میر خالد خان مگسی سینیٹر نصیب........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

اللہ بازئی اور سینیٹر محمد عبدالقادر شریک تھے۔ اجلاس میں نگران سیٹ اپ کے قیام پر مشاورت کی گئی جبکہ اجلاس میں پارٹی کے تنظیمی امور بھی زیر غور آئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی عام انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور تمام حلقوں پر پارٹی کے امیدوار کھڑے کئے جائیں گے جبکہ دیگر سیاسی جماعتوں سے اتحاد اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا بھی جائزہ لیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ٹکٹوں کی تقسیم کے لئے جلد پارلیمانی بورڈ قائم کر دیا جائے گا جبکہ پارلیمانی بورڈ کے قیام سمیت دیگر پارٹی امور کے جائزہ کے لئے 26 جولائی کو کوئٹہ میں پارٹی اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا اور بی اے پی کے تمام اراکین قومی اسمبلی سینیٹ اور صوبائی اسمبلی کو اجلاس میں اپنی شرکت یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی پارٹی کی سینیئر قیادت کی جانب سے پارٹی کے مرکزی صدر پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے تمام پارٹی امور کو باہمی مشاورت سے طے کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا وڈھ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار

علاقے کا امن برقرار رکھنا قبائلی و سیاسی عمائدین کی بھی ذمہ داری ہے، عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وڈھ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے کا امن برقرار رکھنا حکو........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

مت کے ساتھ ساتھ قبائلی و سیاسی عمائدین کی بھی ذمہ داری ہے، فریقین تحمل و برداشت کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسائل و تنازعات کے بات چیت کے ذریعہ حل میں حکومت اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہے کشیدگی اور جنگ کسی کے بھی مفاد میں نہیں مسائل کا بہترین حل بات چیت کے ذریعہ ہی ممکن ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 21 JUL 2023

Page No: 4

CM directs LEAs to ensure calm in Wadh

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo on Thursday expressed concern over the tribal conflict in Wadh, Khuzdar and getting information regarding the situation persistently.

He appealed that the parties show patience and tolerance as tension and war are not in anyone's interest. CM added that maintaining the peace of the region is the responsibility of the government as well as the tribal and political leaders. Bizenjo said the government is ready to play its role in solving problems and disputes through dialogue which is the best solution to resolve the issue. He directed the administration, police and law enforcement agencies to ensure the establishment of peace in the area, added that no one should be allowed to take the law into his hands. The influence of the tribal, political and religious leaders of the area should also make use for the settlement of the dispute, he directed the Commissioner.

Patrolling of security forces is going on in Wadh. The leadership is led by Deputy Commissioner Khuzdar Capt (Retd) Jameel Ahmad DIG Khuzdar Parvez Imrani FC Commandant Colonel Haz Kashif and SSP Khuzdar Fahad Khan Khosa. Levies Police and FC patrols continue on the National Highway. The administration is trying to bring the situation back to normal, stop firing by both sides and improve peacekeeping. On the other hand, contacts with the parties at the government and tribal levels are also ongoing and efforts are being made to solve the problem.

Two private check-posts established on the sides of the national highway in Wadh have been removed. Acting on behalf of Deputy Commissioner Khuzdar Jameel Ahmed and FC, the check posts of both tribal groups were removed and check posts of Balochistan Constabulary and Levies are being established there. are on the highway. In a statement issued by BNP Awami, the central president of BNP Awami, former senator and federal minister Nawabzada Mir Asrarullah Zehri, has expressed concern over the clash in Khuzdar Tehsil Wadh district of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 21 JUL 2023

Page No:)

وڈھ کا مسئلہ انتہائی حساس، سنجیدگی سے لیا جائے، ارکان اسمبلی

پشتون اضلاع میں دہشت گردی کے واقعات پر اظہار افسوس

ہرنائی ودوہانہ سر میں پیش آنے والے واقعات کی تحقیقات کی اور ہرنائی میں جلائے گئے ٹرکوں کے مالکان کو معاوضہ ادا کیا جائے

نصر اللہ زیرے کی تحریک التواء، سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی اور ژوب واقعات قابل مذمت ہیں، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی نے وڈھ میں جاری صورتحال اور صوبے کے پشتون اضلاع میں دہشت گردی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وڈھ کا مسئلہ انتہائی حساس ہے اسے سنجیدگی سے لیا جائے۔ ہرنائی ودوہانہ سر میں پیش آنے والے واقعات کی تحقیقات کی اور ہرنائی میں جلائے گئے ٹرکوں کے مالکان کو معاوضہ ادا کیا جائے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو پینل آف چیئرمین کے رکن قادر علی نائل کی زیر صدارت پونے گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں پشتونخوامیپ کے نصر اللہ زیرے نے گزشتہ اجلاس میں اپنی باضابطہ شدہ تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ 26 جون 2023 کو ماگی کے مقام پر کوئلے سے بھرے سترہ سے زائد ٹرکوں کو آگ لگا دی گئی اور ان میں سے تین افراد کو اغوا کیا گیا نیز اس سے پہلے بھی ضلع ہرنائی کے مختلف علاقوں شاہرگ، خوست، زرد آلو سمیت دیگر مقامات پر دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں اس طرح یکم اور 02 جولائی 2023 کی درمیانی شب ضلع شیرانی کے علاقے دہانہ سر میں بھی پولیس تھانے پر حملہ ہوا جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر بہادر خان، سپاہی محمد افضل شیرانی اور سپاہی باز خان حریفال شہید ہوئے علاقے کے عوام اور سیاسی جماعتوں نے لاشوں کے ہمراہ دھرنا دیا جبکہ مذکورہ بالا واقعے کو ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا اس قسم کے مسلسل واقعات سے علاقے کے عوام میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے لہذا اسمبلی کی کارروائی روک کر مذکورہ واقعات اور صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کو زیر بحث لایا جائے۔ اپنی تحریک التواء پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ زیارت اور ہرنائی میں امن وامان کے لئے ایف سی تعینات کی گئی ہے ایف سی وفاقی فورس ہے اور وفاقی وزارت داخلہ کے ماتحت ہے اس لئے اس کو باقاعدگی سے معاوضہ بھی ادا کیا جا رہا ہے مائنز اونرز سے فی ٹن پانچ سو روپے وصول کئے جا رہے ہیں صوبے کے دیگر علاقوں میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے اور اس مد میں سالانہ اربوں روپے وصول کئے جا رہے ہیں جو حکومتی خزانے میں جمع نہیں ہوتی انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ نے 2015 میں فیصلہ کیا تھا کہ ایف سی مائنز اونرز سے کوئی رقم نہیں لے گی مگر اس فیصلے پر عمل نہیں کیا گیا انہوں نے کہا کہ ہرنائی میں 2015 سے 2022 تک 55 شہری دہشت گردی کا نشانہ بنے ہیں، گزشتہ دنوں دن دیہاڑے 35 ٹرکوں پر فائرنگ کی اور انہیں جلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کول مائنز مزدور اور ٹرک ڈرائیورز روزگار سے محروم ہوگئے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے امن وامان کیلئے سترہ سے 80 ارب روپے مختص کئے ہیں اس کے باوجود امن وامان کی صورتحال ابتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہانہ سر کے مقام پر پولیس کی چیک پوسٹ پر حملہ کیا گیا جس میں تین اہلکار شہید ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہرنائی اور دہانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے واقعات کی جوڈیشل تحقیقات کرائی جائے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے تحریک التوا پر اظہار خیال کرتے ہوئے سویڈن میں قرآن پاک کی بےحرمتی کے واقعے اور ژوب واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ژوب واقعے میں سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں کو شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے وڈھ میں جاری صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خیر کا معاملہ فرمائے اور وہاں امن قائم ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے فرنٹ لائن کا کردار ادا کیا اور اس دوران ہمارے ملک میں سیکورٹی فورسز اور شہریوں نے ہزاروں کی تعداد میں جانوں کی قربانیاں دیں۔ انہوں نے بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پہلے لورالائی پھر ہرنائی اور اب ژوب میں دہشت گردی کے واقعات ہوئے ہیں، دہشت گردی سے زندگی کے تمام شعبے بری طرح سے متاثر ہو کر رہ گئے ہیں، ہرنائی میں کاروبار تباہ ہو کر رہ گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہرنائی میں پیش آنے والے واقعات پر ایک کمیٹی بنائی جائے اور امن وامان کے مستقل بنیادوں پر قیام کے لئے اقدامات ہونے چاہئیں۔ تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر دہشت گردی کا خاتمہ کریں، انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لئے ہماری سیکورٹی فورسز نے بیش بہا قربانیاں دی ہیں ہرنائی کے عوام قیام امن کے لئے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہیں، انہوں نے کہا کہ ہرنائی میں جن ٹرک مالکان کے نقصانات ہوئے ہیں ان کو معاوضہ ادا کیا اور امن کے قیام کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ ہرنائی واقعے سے متعلق پارلیمانی جماعتوں پر مشتمل پارلیمانی کمیٹی نے دھرنا کے شرکاء سے ملاقات کی ہے انہوں نے کہا کہ ملک کو بہت گمبھیر چیلنجز کا سامنا ہے، داخلی اور خارجی چیلنجز کے ساتھ ساتھ ملک کو موسمیاتی تبدیلی، معاشی کرپشن اور بیروزگاری کے خطرات کا بھی سامنا ہے اور ان خطرات سے نمٹنے کیلئے ہمیں داخلی طور پر مضبوط ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے لوگوں کے تحفظات اور مطالبات پر حکومت ان سے کئے گئے معاہدے پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ میں ایک قبیلے کے لوگ آپس میں دست وگریباں ہیں، وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ اس سلسلے میں سنجیدگی سے اقدامات اٹھاتے ہوئے ایک بڑے سانحے کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں، قبائلی معتبرین وسیاسی جماعتوں کو بھی اس تنازعے کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی میں جن کے ٹرک نذر آتش کئے گئے ہیں انہیں معاوضہ ادا کیا اور واقعے میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ تحریک التواء پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ اسکولوں پر حملے کئے گئے ہمارے کئی لوگوں کو شہید کیا گیا ہرنائی میں حملے ناگزیر ہیں شہریوں کو تحفظ دینا ریاست اور اداروں کی ذمہ داری ہے سرحدی اور تجارتی علاقوں میں دہشت گردی پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگل کی آگ جب پھیلتی ہے تو وہ سوکھے اور گیلے سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے ہمارے یہاں بھی جنگل کی آگ پھیل چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونوں کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے مگر آج تک کسی کے خلاف کارروائی نہیں ہوئی جب تک خارجہ اور داخلہ پالیسی ٹھیک نہیں ہوگی امن قائم نہیں ہوگا قیام امن کے لئے بلاتفریق اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جلتا رہا تو کوئی بھی محفوظ نہیں ہوگا حکومت سیکورٹی ادارے صورتحال کو سنجیدگی سے لیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی سرمایہ کار کو بلوچستان کا ویزا جاری نہیں کیا جاتا جب تک ہرنائی میں جلائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ حقوق کی بات کرنے پر ہمیں غدار کیوں کہا جاتا ہے ہم جہالت کے خاتمے، ملک کو ٹھیک کرنے کی بات کرتے ہیں ہر قوم کو تحفظ اور برابری کے حقوق دیئے جائیں اور کسی میں فرق روا نہ رکھا جائے محبت کا ماحول بنایا اور عدم تشدد کی پالیسی اپنائی جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے تحریک التوا پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ہرنائی پر امن علاقہ ہے وہاں کے لوگوں کا روزگار زراعت اور کان کنی سے وابستہ ہے وہاں اس قسم کے واقعات کا پیش آنا تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ میں امن وامان کی صورتحال خراب کی جا رہی ہے، ایک ماہ کے دوران پوری حکومتی مشینری نے وڈھ کا دورہ کیا۔ قائم مقام صدر نے بھی وڈھ کا دورہ کیا قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں وڈھ کے حالات پر بحث کی گئی، گزشتہ رات سے وہاں لڑائی شروع ہو چکی ہے بڑے ہتھیاروں سے بڑے پیمانے پر گولہ باری ہوئی جس کے نتیجے میں لوگوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ سردار عطاء اللہ خان مینگل کا گھر ہے۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل بلوچستان کے پہلے وزیراعلیٰ رہے انہوں نے ون یونٹ کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے بلوچستان کو اس کی شناخت دلانے میں اہم کردار ادا کیا، بلوچستان اسمبلی کی یہ عمارت بھی ان کی ہی مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی مدت پوری ہونے کو ہے صوبے میں نئے انتخابات ہونے جا رہے ہیں اور انتخابات سے پہلے حکومت ڈیزائن کی جا رہی ہے وڈھ کے حالات خراب کرنے کے محرکات بھی یہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں ایک پارٹی تشکیل دیکر لوگوں کو اس میں شامل کر کے حکومت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گملوں میں لوگ پیدا کر کے ان کو لانے سے صوبے میں نہ ہی امن آئے گا اور نہ ہی کرپشن میں کمی آئے گی بلوچستان کے وسائل پر بلوچستان کے لوگوں کا حق ہے اور سردار اختر مینگل کا تصور بھی یہی ہے کہ وہ یہ بات کرتے چلے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جو ملک کے مفاد میں ہوں وڈھ کے حالات خراب ہونے سے صوبے اور ملک کے حالات بھی خراب ہوں گے لہذا صوبے میں قیام امن کو یقینی بنا کر وہ پیسہ جو سیکورٹی کی مد میں خرچ کیا جا رہا ہے بلوچستان کی ترقی پر خرچ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وڈھ کا مسئلہ انتہائی حساس ہے اس پر تمام سیاسی جماعتوں کو بات کرنی چاہیے ہم نے مفاہمت کی طرف بڑھنا ہے انہوں نے کہا کہ ایک بااختیار مذاکراتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو مذاکرات کو منطقی انجام تک پہنچائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے تحریک التواء میں بحث پر حصہ لیتے کہا کہ ہرنائی سمیت پشتون بیلٹ بدامنی کی لپیٹ میں ہے، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں یکدم دہشت گردی سر اٹھا رہی ہے مگر کوئی سنجیدگی سے اس کا نوٹس نہیں لے رہا۔ ہرنائی، سنجاوی، زیارت سمیت دیگر علاقوں میں مسلسل کئی سالوں سے بدامنی ہے پے درپے واقعات ہو رہے ہیں، ہرنائی ریونیو دینے والا علاقہ ہے وہاں کے لوگوں کو بے روزگاری کا مسئلہ بھی نہیں پھر وہاں کیوں دہشتگردی ہو رہی ہے یہ واقعات کن پالیسیوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے اعلیٰ افسران سے لیکر سپاہی تک لوگ شہید ہوئے، عوامی نیشنل پارٹی کی دہشت گردی کے خلاف بہت قربانیاں ہیں ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ ماضی کی جنگ کے اثرات ہمارے گھر بھی آئیں گے پہلے دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑی گئی کئی لوگ بے گھر ہوئے بعد میں کہا گیا کہ وہ بھی ہمارے ہی لوگ ہیں ان سے مذاکرات کئے جائیں گے لیکن آج اس پالیسی کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگست کا مہینہ ہمارے لئے برسیوں اور تعزیتوں کا مہینہ ہے اس ماہ میں سانحہ 8 اگست سمیت کئی واقعات ہوئے ہم نے کئی احتجاج کئے مگر اس مسئلے کا پائیدار حل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے معاملے پر بنائی گئی کمیٹی کی سفارشات کو اسپیکر اپنی رولنگ میں شامل کریں اور حکومت سے ان پر عملدرآمد کرائیں۔ تحریک التوا پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی کے ثنا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں نامعلوم جتھے بدامنی پھیلا رہے ہیں، وڈھ میں کالج پر گولے مارے گئے یہ وہی علاقہ ہے جہاں سردار عطاء اللہ مینگل جیسی شخصیت مدفن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی تحریک کو کچلنے کے لئے جتھے بنائے گئے ہیں، خون خرابہ، بندوق، گولہ باری بلوچستان کے مسائل کا حل نہیں بلکہ یہاں کے مسائل حل کرنے کے لئے پرامن سیاسی جدوجہد کرنے والوں کی ضرورت ہے لیکن امن، آئین کی بات کرنے والوں کے گھر پر گولوں کے سوراخ مل رہے ہیں 2002 کی پالیسی ناکامی کا شکار ہے، بلوچستان میں ہر ماہ بدامنی میں 17 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن پسند، سیاسی قوتوں کو ان کا مقام دینے سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے، ملک میں اندرونی بدامنی کی وجہ یہ ہے کہ بدامنی کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا، بلوچستان میں گڈ اور بیڈ سیٹیزن کا معاملہ چل پڑا ہے، تمام گڈ سیٹیزن کے پاس جھنڈا ہے اور وہ جرائم میں بھی ملوث ہیں جبکہ سیاسی لوگوں کو بیڈ سیٹیزن قرار دے دیا گیا ہے ہمیں اس تفریق سے نکلنا ہوگا۔ جمعیت علما اسلام کے رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا کہ ہرنائی اور دہانہ سر میں پیش آنے والے واقعات افسوسناک ہیں حکومت مذکورہ واقعات کی تحقیقات کرائے کہ ان میں کون ملوث ہیں، دہشت گردوں کو کٹہرے میں کھڑا کیا جائے، نذر آتش کئے جانے ٹرک مالکان کو معاوضہ ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ کی مخدوش صورتحال کے حوالے سے عید سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر وزیر داخلہ ضیاء لانگو اور آئی جی پولیس نے وڈھ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سردار اختر مینگل اور شفیق الرحمن مینگل سے ملاقات کی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ اور صوبے کے معززین سے درخواست ہے کہ سب مل کر وڈھ جا کر دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے باقاعدہ مصالحت کا آغاز کر دیا ہے اور دونوں فریقین سے رابطے کئے ہیں اور اس میں کسی حد تک پیشرفت بھی ہوئی ہے، ہمیں بھی دونوں فریقین کے درمیان جاری تنازعے کے خاتمے کیلئے بار بار وڈھ جا کر مسئلے کے حل تک وہاں بیٹھنا چاہئے۔ جمعیت علما اسلام کے مولوی نور اللہ نے کہا کہ ہرنائی میں کوئلہ سے لدے ٹرکوں کو نذر آتش کیا جاتا ہے اور حکومت و انتظامیہ خاموش تماشائی بن کر دیکھتی رہتی ہیں، انہوں نے کہا کہ وڈھ میں جاری صورتحال کی گونج کوئٹہ تک سنائی دی مگر حکومت یہ گونج نہیں سن رہی، انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ غریب صوبے کے محدود وسائل پر قبضے کیلئے پشتون کو بلوچ، بلوچ کو بلوچ اور پشتون کو پشتون سے لڑایا جائے اور ارکان اسمبلی بھی اس میں برابر کے شریک ہیں کیونکہ کوئی اس کی نشاندہی کیلئے تیار نہیں۔ تحریک التواء پر بحث کے اختتام پر اجلاس کی صدارت کرنے والے پینل آف چیئرمین کے رکن قادر علی نائل نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈران اور ارکان کی امن وامان کے حوالے سے جو کمیٹی بنی تھی اس نے ہرنائی کے متاثرین سے جو بھی وعدے کئے تھے اور اس کمیٹی کی جتنی بھی سفارشات کمشنر اور ڈپٹی کمشنر نے دی تھیں ان پر حکومت عملدرآمد کو یقینی بنائے جن لوگوں کے ٹرک جلائے گئے انہیں معاوضہ دیا جائے جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کی سربراہی میں کمیٹی بنائی جائے جس میں ہرنائی، زیارت کے انتظامی افسران، ہرنائی عوامی اتحاد، سیکورٹی فورسز کے نمائندے شامل ہوں کمیٹی مسئلے کے مستقل حل کے لئے اپنی رپورٹ اور سفارشات جلد پیش کرے۔ انہوں نے رولنگ دی کہ وڈھ میں امن وامان کی خراب صورتحال قابل تشویش ہے توقع ہے کہ سیاسی جماعتیں اور قبائلی عمائدین اس کے حل میں مثبت کردار ادا کریں گی۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس ہفتہ کی سہ پہر چار بجے تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 21 JUL 2023

Page No: 6

عوام کی طاقت سے کامیاب ہو کر ترقی کے سفر جاری رکھیں گے، میر سکندر عمرانی

حلقہ انتخاب میں تعلیم صحت آب نوشی نکاسی آب مواصلات سمیت میگا پروجیکٹس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا، صوبائی وزیر

ہم نے ہمیشہ عوامی مفادات کو ترجیح دی، عوامی خدمت ہی ہماری سیاست کا محور ہے، مختلف عوامی وفود سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت کر کے ہم نے اپنا فریضہ ادا کیا ہے لوگوں کے مسائل حل کرنے اور انہیں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری توجہ کا مرکز رہی اور الحمدللہ ہماری کارکردگی سے عوام مطمئن ہے موجود حکومت کو عوام کی جانب سے سراہا جا رہا ہے ان شاء اللہ آئندہ عام انتخابات میں پھر سے عوام کے سامنے پیش ہوں گے ہمیں ان شاء اللہ پورا یقین ہے کہ عوام کی طاقت سے کامیاب ہو کر ترقی کے سفر کا تسلسل جاری رکھیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملنے والے مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں تعلیم صحت آب نوشی نکاسی آب مواصلات سمیت دیگر میگا پروجیکٹس شروع کیے گئے اور انہیں پائیہ تکمیل تک پہنچایا گیا ان شاء اللہ جو منصوبے زیر تعمیر ہیں ان کو بھی پائیہ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی ہماری کارکردگی عوام کے سامنے شفاف آئینے کی مانند ہے ہم نے ہمیشہ عوامی مفادات کو ترجیح دی ہے عوام کی خدمت ہی ہماری سیاست کا محور ہے۔

وفاقی حکومت پر بلوچستان کی 100 ارب سے زائد کی رقم واجب الادا ہے، وزیر خزانہ

پی پی ایل پر واجب الادا رقم 80 ارب سے زائد ہے، تمیں ارب عید سے قبل ادا کرنے وعدہ کیا تھا مگر ابھی تک ایک روپیہ نہیں ملا

ہم وفاق سے اپنے واجبات مانگ کر تھک گئے ہیں، بلوچستان کو ایسے ہی چلانے کی پالیسی کب تک چلے گی زمرک اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وفاقی حکومت پر 100 ارب سے زائد کی رقم واجب الادا ہے، ہم وفاق سے اپنے واجبات مانگ کر تھک گئے ہیں وفاق بتائے کہ بلوچستان کو ایسے ہی چلانے کی پالیسی کب تک چلے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد پی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ پی پی ایل پر ہماری واجب الادا رقم 80 ارب سے زائد ہے وفاقی حکومت نے پی پی ایل کے ذمہ واجبات میں تمیں ارب عید سے قبل ادا کرنے وعدہ کیا تھا مگر ابھی تک واجبات کی مد میں ایک روپیہ نہیں ملا، برج فنانسنگ کے چھ ارب اور وزیراعظم کی اعلان کردہ دس ارب روپے کے علاوہ دیگر........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 9 پر

واجبات بھی ہیں، صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم وفاق سے اپنے واجبات مانگ کر تھک گئے ہیں، وفاق کماتا بلوچستان سے ہے مگر اسے ہی نظر انداز کرتا ہے، بلوچستان کو ایسے ہی چلانے کی پالیسی کب تک چلے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 **DATE:** 21 JUL 2023 **Page No:** 7

ملک میں 48 فیصد خواتین ناخواندہ، 79 فیصد افرادی قوت کا حصہ نہیں، ڈاکٹر ربابہ

10 فیصد عورتیں اپنی صحت کے بارے میں خود فیصلہ کرسکتی ہیں، انہیں بااختیار بنانا ضروری ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کو پائیدار سطح تک لانے کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ضروری ہے، ملک میں 48 فیصد خواتین ناخواندہ ہیں، 79 فیصد افرادی قوت کا حصہ نہیں اور خواتین کی مجموعی آبادی سے صرف 10 فیصد عورتیں اپنی صحت کے بارے میں خود فیصلہ کر سکتی ہیں۔ جمعرات کو یہاں مقامی ہوٹل میں آبادی کے عالمی دن کی مناسبت سے یو این ایف پی اے اور محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان کے تعاون سے سیمینار سے خطاب میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ "صنفی مساوات کے حوالے سے دیکھا جائے تو گلوبل جینڈر گیپ انڈیکس 2202 کی درجہ بندی میں پاکستان نچلے درجوں پر ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان میں صنفی مساوات کی شرح بہت کم ہے، پاکستان میں صنفی عدم مساوات اس لئے بھی زیادہ گہری ہے کہ ملک میں صرف 21 فیصد خواتین لیبر فورس کا حصہ ہیں جبکہ قومی اسمبلی میں خواتین کی سیٹوں کی شرح بھی کم ہے، تعلیم نسواں کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا، لیبر فورس میں خواتین کی شرکت اور صنفی مساوات قومی اہمیت کے توجہ طلب مسائل ہیں جن کے حل کے لئے کثیر الجہتی اقدامات ناگزیر ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک آزادانہ سروے کے مطابق پاکستان میں 37 فیصد لڑکیاں اسکول سے باہر ہیں جن کے اسکولوں میں داخلے اور ثانوی سطح تک مفت تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کی خوراک، تعلیم اور صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ٹھوس حکمت عملی مرتب کرتے ہوئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے، پاکستانی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرکے اور ان کی تولیدی صحت کے حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کر کے انہیں بااختیار بنانا بہت ضروری ہے تاکہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کو پائیدار سطح تک لایا جاسکے اور آبادی اور وسائل میں توازن پیدا کیا جاسکے۔ تقریب سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فیملی پلاننگ سے متعلق قومی اہداف کے حصول کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس ضمن میں موثر پالیسی کا نفاذ خاطر خواہ نتائج کا حامل ثابت ہوسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اپنی مخصوص روایات ہیں جس میں رہتے ہوئے، مذہبی اسکالرز سول سوسائٹی طلبہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو شعوری آگاہی کے پیغام کو آگے بڑھانا ہوگا بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں صحت کی سہولیات، غذائی قلت اور دوران زچگی خواتین کی شرح اموات کے مسائل کا سامنا ہے جس سے نمٹنے کیلئے محکمہ صحت، محکمہ تعلیم اور پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو مل کر ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے ہم پرعزم ہیں کہ قومی کونسل برائے مشترکہ مفادات کے طے اہداف پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ خان نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صحت کے شعبے اور خاندانی منصوبہ بندی کے شعبے کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا اور مانع حمل کی ادویات کی خریداری کے لئے بجٹ تیس ملین سے ایک سو بیس ملین کر دیا گیا جو چار گنا اضافہ ہے۔ سیمینار سے ڈائریکٹر جنرل پاپولیشن غلام مصطفیٰ، یو این ایف پی اے کے پروانشل لیڈ ڈاکٹر سرمد سعید، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت محمد داؤد، ڈاکٹر عظمیٰ سہیل، راحیلہ حمید درانی، قاری عبدالرشید آر ٹی آئی کی طالبہ فضا ودلاور نے بھی اظہار خیال کیا۔ یوتھ گروپ ایف پی اے پی کی جانب سے شعوری آگاہی پر مشتمل ٹیبلو بھی پیش کیا گیا۔

بلوچستان میں دہشتگردی پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے، آغا حسن بلوچ

وڈھ میں کئی دنوں سے بحرانی کیفیت، ایک دہشت گرد دندناتا پھر رہا ہے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی جغرافیائی و سیاسی اہمیت ہے، بلوچستان میں دہشتگردی اور فرقہ واریت پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے اور انتشار پیدا کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے۔ وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے جمعرات کو وزیر مملکت برائے توانائی ہاشم نوتیزئی اور بلوچستان کی ایم پی اے شکیلہ نوید کے ہمراہ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں بلوچستان اور بالخصوص وڈھ کے علاقہ کے حوالے سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ایک گاؤں میں کئی دنوں سے بحرانی کیفیت ہے، ایک دہشت گرد دندناتا پھر رہا ہے، اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے، بلوچستان کے لوگ اپنے حقوق کی آواز جمہوری انداز سے اٹھاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ رات اختر مینگل کی رہائش گاہ پر گولے پھینکے گئے، جو لوگ بلوچستان میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ ریاست کا بھلا نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کے باوجود ہمیں مل بیٹھ کے مسائل پر بات کرنی چاہئے۔ ہم سیاسی ورکرز ہیں اور اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ سیاسی کارکن کی حیثیت سے اعلیٰ حکام سے درخواست ہے کہ وہ بلوچستان میں سر اٹھاتی فرقہ واریت، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے واقعات کا فوری نوٹس لیں اس ملک کے مفاد کا سوچنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیراعظم سے ملاقات کر کے ان کے سامنے درپیش مسائل اٹھائیں گے۔

ایف جی ای ایچ اے منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، مولانا عبدالواسع

معیار میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ایگزیکٹو بورڈز کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی فاؤنڈیشن (پی ایچ اے ایف) اور فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی (ایف جی ای ایچ اے) کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس کی الگ الگ صدارت کی اس دوران بورڈز نے محکموں کی جانب سے بورڈ ارکان کے سامنے رکھے گئے مختلف ایجنڈوں پر تبادلہ خیال کیا ممبرز نے محکموں کے مختلف جاری منصوبوں سے متعلق مختلف امور اور معاملات پر تبادلہ خیال کیا مولانا عبدالواسع نے ایف جی ای ایچ اے کو ہدایت کی کہ منصوبوں پر تعمیراتی کام کو تیز کر کے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور انہیں جلد از جلد الاٹیوں تک پہنچایا جائے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ منصوبوں کی معیاری اور بروقت تکمیل ضروری ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر ہاؤسنگ نے تمام زیر التواء سکیموں پر فوری طور پر کام دوبارہ شروع کرنے کا بھی حکم دیا تاکہ بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد فلیٹس اور پلاٹ سرکاری ملازمین کے حوالے کیے جاسکیں اجلاس میں وزارت ہاؤسنگ، پی ایچ اے ایف، ایف جی ای ایچ اے، وزارت قانون، وزارت خزانہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے حکام نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 DATE: 21 JUL 2023 Page No: 8

فیملی پلاننگ کے اہداف کے حصول کیلئے کوشاں ہیں، چیف سیکرٹری

مذہبی سکالر اور سماجی رہنما معاشرے میں شعور و آگاہی پھیلائیں، عبدالعزیز عقیلی

عالمی یوم آبادی کی مناسبت سے منعقدہ سیمینار سے ڈاکٹر ربابہ بلیدی کا بھی خطاب

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا ہے کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کو پائیدار سطح تک لانے کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا ضروری ہے ملک میں 48 فیصد بے تعلیم ہیں جو کہ صرف دس فیصد عورتیں اپنی صحت کے بارے میں خود فیصلہ کر سکتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے آبادی کے عالمی دن کی (باقی صفحہ 7 نمبر 33)

مناسبت سے یو این ایف پی اے اور محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان کے تعاون سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ صنفی مساوات کو برقرار رکھنے کے لیے تعلیم نسواں کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور ہمارے معاشرتی رویوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے خواتین کو بااختیار بنانا بہت ضروری ہے تاکہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کو پائیدار سطح تک لایا جاسکے آبادی اور وسائل میں توازن پیدا کیا جاسکے۔ آبادی کا عالمی دن کا مطلب لوگوں میں خواتین کے مسائل زچگی کے دوران ان کے اموات کے سدباب کے لئے اقدامات اٹھانی چاہیے۔ آبادی کے بڑھنے سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں آبادی کے تناسب کو کنٹرول کرنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت کوشش کر رہی ہے۔ ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فیملی پلاننگ سے متعلق قومی اہداف کے حصول کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس حوالے سے مؤثر پالیسی کا نفاذ خاطر خواہ نتائج کا حامل ثابت ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اپنی مخصوص روایات ہیں جس میں رہتے ہوئے مذہبی اسکالرز سماجی کارکن، طلبہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو شعوری آگاہی کے پیغام کو آگے بڑھانا ہوگا۔ سیکرٹری محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ خان نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صحت کے شعبے اور خاندانی منصوبہ بندی کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا اور مانع حمل کی ادویات کی خریداری کے لئے بجٹ تیس ملین سے ایک سو بیس ملین کر دیا گیا جو کہ چار گنا اضافہ ہے انہوں نے کہا ہمیں ترقی کے عمل کو تیز کر کے آگے بڑھنا ہوگا۔ سیمینار سے ڈائریکٹر جنرل پاپولیشن غلام مصطفیٰ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 21 JUL 2023 Page No: 9

یوم عاشورہ پر بلوچستان سمیت ملک بھر میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ

فوج کی طلبی کا مراسلہ وزارت داخلہ نے حکومت کو بھیج دیا، مذہبی اجتماعات کی سیکورٹی فوج کے ذمہ ہوگی

چاروں صوبوں، کشمیر اور گلگت بلتستان میں فوج کی تعیناتی کا مراسلہ وزارت دفاع کے حوالے کر دیا گیا

اسلام آباد کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وفاقی وزارت داخلہ نے محرم الحرام کے دوران کوئٹہ میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے وزارت داخلہ نے وفاقی حکومت کو مراسلہ بھیج دیا ہے وفاقی وزارت داخلہ نے آرٹیکل 245 کے تحت کوئٹہ شہر میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ بلوچستان کی صوبائی وزارت داخلہ کی درخواست پر کیا گیا ہے محرم الحرام کے دوران تمام جلوسوں اور اجتماعات کی سیکیورٹی پاک بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

[illegible] 8، 9 اور 10 محرم [illegible]

دوران میں فوج تعینات [illegible] صوبوں سے پیش کی گئی [illegible] صوبائی وزارت داخلہ نے 9، 8 اور 10 محرم و امن و امان کے پیش نظر موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی عائد کرنے کی [illegible] شہر میں 9 اور 10 محرم کو موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی ہوگی، ڈبل سواری پر پابندی کے حکم سے خواتین، بچوں، معذور افراد اور بزرگوں کو استثنیٰ ہوگا۔ وزارت داخلہ نے محرم الحرام کے دوران ملک بھر میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ میں وڈھ کی صورتحال پر درخواست

شہریوں کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائیکورٹ میں خضدار کی تحصیل بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

وڈھ میں کشیدہ صورتحال سے متعلق دائر درخواست کی سماعت ملتوی کرتے ہوئے 21 جولائی تک ملتوی کر دی ہے۔ درخواست کی سماعت چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس عامر رانا پر مشتمل بنچ نے کی، جمعرات کو سماعت کے دوران درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ وڈھ میں دو گروپوں میں جاری تصادم کی وجہ سے شہریوں کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ درخواست کی سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے وڈھ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور مقدمے کی اگلی سماعت آج جمعہ 21 جولائی تک ملتوی کر دی۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی وڈھ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فریقین سے تحمل و برداشت کا مظاہرہ کرنے اور پرامن رہنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علاقے میں امن برقرار رکھنا حکومت کے ساتھ ساتھ قبائلی، سیاسی عمائدین کی بھی ذمہ داری ہے۔ مسائل و تنازعات کو [illegible] بات چیت کے ذریعہ حل کرنے میں حکومت اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ کشیدگی اور جنگ کسی کے بھی مفاد میں نہیں، مسائل کا بہترین حل بات چیت کے ذریعہ ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ انتظامیہ، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے علاقے میں امن کے قیام کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ قبائلی، سیاسی و مذہبی عمائدین کے ذریعہ بھی کوششیں بروئے کار لایا جائے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہ دی جائے۔

شیخ زید ہسپتال کی نرسز کا احتجاج، محکمہ صحت نے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی قائم کر دی

کمیٹی مظاہرین کے ساتھ رابطہ کر کے 10 روز میں رپورٹ محکمہ کو جمع کرائے گی

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان محکمہ صحت نے شیخ زید بن النہیان کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کی نرسز کے احتجاج کا نوٹس لیتے ہوئے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی ہے جو مظاہرین سے رابطہ کر کے 10 گھنٹوں میں اپنی رپورٹ محکمہ صحت کو جمع کرائے گی محکمہ صحت کے بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

جنرل سیکشن کے اعلامیہ کے مطابق شیخ زید بن النہیان کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کی سٹاف نرسز نے روڈ بلاک کر کے شیخ زید بن النہیان کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کے حکام ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے خلاف احتجاج کیا، جس پر محکمہ صحت، حکومت بلوچستان نے معاملے کی تحقیقات اور اس سے منسلک عوامل اگر موجود ہیں کے لیے فیکٹ فائنڈنگ انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔

ڈی سی زیارت کی زیر صدارت انسداد پولیو کے سلسلے میں ڈی پیک کا اجلاس

پولیو ایک موذی مرض ہے جڑ سے اکھاڑنے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے

مستقبل کے معماروں کو پولیو جیسے مرض سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے، حافظ محمد قاسم

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت حافظ محمد قاسم کی زیر صدارت انسداد پولیو کے سلسلے میں ڈی پیک کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اختر اچکزئی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر انور مندوخیل، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر داؤد خان و دیگر محکمہ صحت کے افسران اور علمائے کرام نے شرکت کی اس موقع پر ڈی پولیو انچارج ڈاکٹر شہباز خان نے ڈپٹی کمشنر زیارت کو انسداد پولیو مہم کے بارے میں بریفنگ دی۔ اجلاس سے ڈپٹی کمشنر زیارت حافظ محمد قاسم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم ایک قومی مہم ہے اس کے خاتمے کے لیے سب کو ایک ٹیم ورک کی طرح کام کرنا ہوگا اگر انسداد پولیو مہم میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کی گئی تو اس کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا پولیو ایک موذی مرض ہے اس کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے، پولیو کی وجہ سے ہمارے پھول جیسے بچے ہمیشہ کے لیے معذور ہو رہے ہیں انہوں نے کہا پولیو ورکرز گھر گھر جا کر پانچ سال تک کے بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے ضرور پلائیں اگر ایک بچہ بھی قطروں سے محروم ہو گیا تو یہ مہم کامیاب نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے اپنی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا کیونکہ اس سے مستقبل کے معماروں کی زندگی وابستہ ہے ہمارے مستقبل اور قوم کے معمار ہیں مستقبل کے معماروں کو پولیو جیسی مرض سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا والدین کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ پانچ سال کے بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے ضرور پلائیں اور انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار ضرور کرائیں۔

92 نیوز کوئٹہ

کوہلو محکمہ ریونیو کا ریکارڈ درہم برہم ڈپٹی کمشنرز لاعلم

ایک آفیسر نے سرکار کی ملکیت زمین سابق ڈپٹی کمشنر سے ملکر ذاتی ریکارڈ پر چڑھانے کے بعد فروخت کر دی، ذرائع

ایمبولینس ریکارڈ مسخ کر کے پک اپ میں تبدیل، لیویز کی موٹر سائیکلیں، اسلحہ دوستوں اور رشتے داروں میں بانٹنے کا انکشاف

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو میں محکمہ ریونیو کا ریکارڈ درہم برہم ہو گیا، تمام ڈپٹی کمشنرز لاعلم ہیں، محکمہ کے چند افسران نے حکام بالا کو چونا لگا دیا، ماتحت آفیسرز کی دیدہ دلیری انتہا کو پہنچ گئی، باوثوق ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ایک آفیسر نے محکمہ ریونیو ریکارڈ میں سرکار کی ملکیت زمین سابق ڈپٹی کمشنر سے ملکر ذاتی ریکارڈ پر چڑھا کر درمیان میں ایک ایجنٹ کو رشوت دیکر فروخت کر ڈالی، دوسری جانب ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر انکشاف کیا ہے کہ سابق دور حکومت میں ڈپٹی کمشنر کو ایک سرکاری ایمبولینس فراہم کی گئی تھی، وقت گزرنے کے ساتھ آفیسر نے کوئٹہ ٹول پر ریکارڈ مسخ کر کے گاڑی کو ایمبولینس سے پک اپ میں تبدیل کر کے ذاتی گاڑی ظاہر کر دی جس کی تمام تر تصاویر اور گاڑی ریکارڈ پر موجود ہیں مگر حکام بالا معاملات سے بے خبر ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ لیویز کے سرکاری موٹر سائیکلیں، اسلحہ ذاتی دوستوں اور رشتے داروں میں بانٹ دیا گیا۔ واضح رہے کہ تحقیقات کرانے والے کو بھاری انعام سے نواز کر خاموش کرایا جائے گا، صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور موجودہ ڈپٹی کمشنر لاعلم ہیں۔

اکثر صوبائی محکموں میں 9 سال سے منسٹریل اسٹاف کے سروس رولز نہیں بن سکے

ترقیوں کا عمل رک گیا

کثیر تعداد میں ملازمین ترقی کی آس لئے ریٹائر ہوگئے' پنجاب طرز پر تمام منسلک صوبائی محکموں کیلئے جنرل سروس رولز بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اکثر صوبائی محکموں میں منسٹریل اسٹاف کے سروس رولز نہیں بن سکے جس کے باعث 2014 سے ترقیوں کا عمل رکا ہوا ہے تفصیلات کے مطابق صوبے کے اکثر محکموں میں منسٹریل' ٹیکنیکل و نان ٹیکنیکل اسٹاف کے سروس رولز نہیں بن سکے ہیں جس کے باعث ترقیوں کا عمل رکا ہوا ہے ہزاروں کی تعداد میں ملازمین ترقی کی آس لئے ریٹائر ہو گئے ۔ اس حوالے سے ایپکا شہید ساقی بلوچستان کے عہدیداروں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں منسٹریل اسٹاف کی پوسٹوں کی اپ گریڈیشن کے بعد تمام محکموں کو از سر نو سروس رولز مرتب کرنے کا کہا گیا تھا 9 سال کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود اکثر صوبائی منسلک محکموں میں سروس رولز نہیں بن سکے ہیں سروس رولز کی تیاری اور منظوری میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے باعث ہزاروں کی تعداد میں ملازمین ترقی کی آس میں ریٹائر ہو گئے ہیں ایپکا شہید ساقی کے عہدیداروں نے مزید بتایا کہ صوبہ پنجاب میں تمام سرکاری ملازمین کیلئے جنرل رولز ہیں جس پر تمام ملازمین کو ترقیاں دی جاتی ہیں انہوں نے چیف سیکرٹری عزیز احمد عقیلی سے اپیل کی کہ بلوچستان میں بھی تمام محکموں کے جنرل سروس رولز بنانے کے احکامات جاری کیے جائیں تاکہ ترقیوں کا عمل دوبارہ شروع ہو سکے اور ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے۔

ڈیرہ مراد جمالی: ذیلی شاخوں میں پانی کی فراہمی کیلئے ایکشن پلان تیار

پانی چوری کرنے والے زمینداروں وکاشتکاروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی ٹیل کے زمینداروں کو پانی فراہم کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے، کمشنر

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نصیر آباد و جعفر آباد میں سیلاب سے بڑی تباہ ہوئی دیگر شعبوں کی طرح نہری نظام بھی شدید متاثر ہوا انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر و کیرتھر کینالز کی ذیلی شاخوں میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے ایکشن پلان تیار کر لیا گیا پانی چوری کرنے والے زمینداروں وکاشتکاروں کے خلاف سخت کارروائی عمل لائے جائے گی ٹیل کے زمینداروں کو پانی فراہم کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ گرین بیلٹ کو سرسبز بنانے کے لیے حکومت اقدامات کر رہی ہے جلد ہی نہری پانی چوری کرنے والے زمینداروں وکاشتکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی جائے گی دریں اثنا ٹیل کے زمینداروں وکاشتکاروں کی شکایات پر ایڈیشنل کمشنر نصیر آباد کی صدارت میں اجلاس ہوا جس میں اریگیشن و مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں متعلقہ محکمے کو سختی سے ہدایت جاری کی گئیں کہ چھوٹے زمینداروں کو ان کے حصے کا پانی فراہم کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

وڈھ میں قیام امن کیلئے سیکورٹی فورسز کی پیٹرولنگ جاری

پیٹرولنگ کی قیادت ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے کی

خضدار (خ ن) وڈھ میں سیکورٹی فورسز کی پیٹرولنگ جاری ہے۔ قیادت ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد ڈی آئی جی خضدار پرویز عمرانی ایف سی کمانڈنٹ کرنل حافظ کاشف اور ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ کر رہے ہیں۔ لیویز پولیس ا........ بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 9 پر

ور ایف سی کی گشت نیشنل ہائی وے پر جاری ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ حالات کو معمول پر لائیں، فریقین کی جانب سے فائرنگ کے سلسلے کو روکنا اور قیام امن میں بہتری لانا ہے۔ دوسری جانب حکومتی اور قبائلی سطح پر فریقین سے روابط بھی جاری ہیں اور مسئلے کے حل کے لئے کوششیں بھی جاری ہیں۔

کوئٹہ، تجاوزات کے خلاف آپریشن 20 دکاندار گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی تجاوزات اور گرانفروشوں کیخلاف مہم جاری ہیں 20 دکاندار گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا ہے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر شبک بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی عطا المنعم نے دیگر عملے کے ہمراہ مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے سرکاری نرخنامے کیخلاف ورزی........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 9 پر

پر 20 دکانداروں کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا جن میں قصاب نانبائی اور دودھ فروش شامل ہیں۔ اے سی سٹی عطا المنعم نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ مصنوعی مہنگائی کے ذریعے متوسط و غریب طبقے کی زندگی اجیرن کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی انہوں نے مزید کہا کہ تجاوزات کیخلاف بھی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے کیونکہ تجاوزات سے نہ صرف ٹریفک روانی متاثر ہوتی ہے

محرم الحرام کے دوران فول پروف سکورٹی فراہم کرینگے، ترجمان وزیراعلیٰ

عوام مشکوک افراد پر نظر رکھے تاکہ ملک دشمن عناصر کے عزائم کو خاک سے ملا دیں گے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان کے ترجمان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران فول پروف سکورٹی فراہم کرینگے عوام مشکوک افراد پر نظر رکھے تاکہ ملک دشمن عناصر کے عزائم کو خاک سے ملا میں گے ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل آئی جی جواد ڈوگر سے........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 9 پر

ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا بابر یوسفزئی نے کہا کہ پولیس نے محرم کے دوران مکمل سکورٹی کیلئے انتظامات کر رکھے ہے امن وامان قائم رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے پولیس افسران سکورٹی کے حوالے سے تمام انتظامات مکمل کرے تاکہ محرم کا مقدس مہینہ خیر وعافیت سے گزر جائے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی سکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہے عوام سے اپیل ہے

ڈی سی کوئٹہ و گوادر سے عمران سمیت 8 افراد کی جائیدادوں کی تفصیل طلب

کوئٹہ (یو این اے) قومی احتساب بیورو (نیب) نے ڈپٹی کمشنرز کوئٹہ اور گوادر سے سابق وزیراعظم عمران خان........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 9 پر

سمیت 8 افراد اور ان کے رشتہ داروں کے ناموں پر جائیدادوں کی تفصیلات طلب کر لیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر گوادر کو جاری کردہ قومی احتساب بیورو (نیب) کی جانب سے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ قومی احتساب بیورو ایکٹ 1999 کے سیکشن 19 جو ترمیمی ایکٹ 2022ء کے تحت نیب کی جانب سے سابق وزیراعظم عمران خان، اہلیہ بشریٰ بی بی، سید ذوالفقار عباس بخاری، مرزا شہزاد اکبر، ضیاء المصطفیٰ نسیم، فرحت شہزادی، عارف نذیر بٹ اور ظہیر الدین بابر اعوان پر اختیارات کے غیر قانونی استعمال، مالی بے ضابطگیوں کے سنگین الزامات کے تحت مذکورہ افراد کے ناموں پر جائیدادوں سے متعلق معلومات طلب کر لی گئی ہے

پارٹی آنے والے انتخابات کے لئے مکمل طور پر تیار ہے، میر جمال رئیسانی

کچھ سیاسی جماعتیں چاہتی ہیں کہ انتخابات کو آگے بڑھایا جائے، مرکزی رہنما پی پی

بولان (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر نواب زادہ میر جمال خان رئیسانی سے بھی پریس کلب کے صحافی رئیس فرحان غنی، جمالی محمد یاسین کھوسہ نے سراوان ہاؤس میں ملاقات کی اس موقع پر میر فرید خان رئیسانی میر عبدالسلام رئیسانی و دیگر قبائلی معتبرین موجود تھے نواب زادہ میر جمال خان رئیسانی نے بھی........ بقیہ 31 صفحہ نمبر 9 پر

پریس کلب ڈھاڈر کے صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی چاہتی ہے کہ جنرل الیکشن مقرر وقت پر ہوں پارٹی آنے والے انتخابات کے لئے مکمل طور پر تیار ہے الیکشن کمیشن تین یا چھ ماہ بعد الیکشن کرائے پاکستان پیپلز پارٹی کی تیاریاں جاری ہیں کچھ سیاسی جماعتیں چاہتی ہیں کہ انتخابات کو آگے بڑھایا جائے لیکن ملک کو نئے انتخابات کی ضرورت ہے

تعلقات عامہ میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اصلاحات لائی جائیں، افسران

ملازمین کے مسائل حل نہ ہونا اور انہیں انتقام کا نشانہ بنانا باعث تشویش ہے، اجلاس

کوئٹہ (پ ر) محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نامزد صدر عبدالباری مندوخیل کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ڈائریکٹریٹ آف پبلک ریلیشنز کے سینئر ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، انفارمیشن افسران سمیت سیکٹر آفسز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں نظامت تعلقات عامہ اور سیکٹر دفاتر کے ملازمین کو درپیش مسائل کے حل نہ ہونے، سینئر افسران کی جگہ جونیئرز کی تعیناتی hierarchy پر عملدرآمد نہ کرنے اور خاص طور پر ملازمین کو انتقام کا نشانہ بنائے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں ایک جونیئر افسر کو اہم عہدے کا اضافی چارج سونپے جانے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس عمل سے نہ صرف سرکاری کام کی رفتار متاثر ہوتی ہے بلکہ سینئر افسران کی بھی حق تلفی ہو رہی ہے اور مجموعی طور پر ادارہ بجائے مضبوط ہونے کے پستی کا شکار ہو رہا ہے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی سربراہی میں ہونے والے اعلیٰ صوبائی پروموشن بورڈ میں ڈی جی پی آر بی۔20 کے عہدے پر سینئر افسر کی ترقی کی سفارشات اور بورڈ میٹنگ کے منٹس کی منظوری کے باوجود نوٹیفکیشن کا اجراء نہ کرنا افسوسناک ہے جس سے افسران میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ شرکاء نے محکمہ اطلاعات کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے گوگل کے ساتھ ہونے والے حالیہ معاہدے پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات کی خصوصی دلچسپی کو سراہا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے اپیل کی گئی ہے کہ ملکی اور بیرون ممالک میں ڈی جی پی آر کے افسران کی استعداد کار بڑھانے کے لئے تعلقات عامہ تربیتی پروگراموں کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں اور صوبائی پروفیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام میں کوٹہ مختص کیا جائے۔ سیکٹر دفاتر کے بجٹ میں اضافہ اور سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں میں حکومتی پبلسٹی کیلئے گاڑیوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ شرکاء نے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ریفارمز لائے جائیں۔

وڈھ، قومی شاہراہ کے اطراف میں قائم دو نجی چیک پوسٹیں ہٹادی گئیں

انکی جگہ بلوچستان کانسٹیبلری ولیویز کی چیک پوسٹیں قائم کی جارہی ہیں

خضدار (خ ن) وڈھ میں قومی شاہراہ کے اطراف میں قائم دو نجی چیک پوسٹیں ہٹادی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد اور ایف سی کی جانب سے کارروائی کرتے ہوئی دونوں قبائلی گروپس کی چیک پوسٹوں کو ہٹادیا گیا اور وہاں پر بلوچستان کانسٹیبلری ولیویز کی چیک پوسٹیں قائم کی جارہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد و دیگر سیکورٹی ادارے قومی شاہراہ پر موجود ہیں۔ دریں اثناء وڈھ میں سیکورٹی فورسز کی پیٹرولنگ جاری ہے۔ قیادت ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد، ڈی آئی جی خضدار پرویز عمرانی ایف سی کمانڈنٹ کرنل حافظ کاشف اور ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ کررہے ہیں۔ لیویز پولیس اور ایف سی کی گشت نیشنل ہائی وے پر جاری ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ حالات کو معمول پر لائیں، فریقین کی جانب سے فائرنگ کے سلسلے کو روکنا اور قیام امن میں بہتری لانا ہے۔ دوسری جانب حکومتی اور قبائلی سطح پر فریقین سے روابط بھی جاری ہیں اور مسئلے کے حل کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔

قومی اسمبلی کی انسانی حقوق کمیٹی میں ہرنائی کول مائنز مالکان کو سیکورٹی معاملے پر غور

کول مائنز مالکان کی جانب سے 230 روپے فی ٹن ادائیگی سے انکار پر سیکورٹی واپس لی گئی، محسن داوڑ

کوئٹہ (آن لائن) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کمیٹی کے ممبر محسن داوڑ اجلاس میں بلوچستان کے علاقے ہرنائی کول مائنز میں مالکان کے مسائل کے حوالے سے سیکیورٹی معاملات کو زیر بحث لائے اور کمیٹی نے ڈائریکٹر جنرل مائنز اور سیکرٹری داخلہ سے آئندہ اجلاس میں رپورٹ طلب کی ہے گزشتہ روز قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کا اجلاس ہوا جس میں بلوچستان کے علاقے ہرنائی کول مائنز میں مالکان کے مسائل کا ایجنڈہ زیر غور لایا گیا کیونکہ ایف سی نے کوئلے کے مالکان سے معاہدہ کیا، اور کمیٹی معاہدے کے تحت مالکان ایف سی کو 230 روپے/ فی ٹن سیکیورٹی کی مد میں ادا کریںگے جس پر مالکان کی جانب سے انکار کرنے پر سیکیورٹی واپس لی گئی، ان کے کوئلے کے بھرے ٹرکوں کو نامعلوم افراد نے جلایا جس سے انہیں کروڑوں روپے کا نقصان ہوا کمیٹی کو متعلقہ حکام مطمئن جواب نہیں دے سکے جسکے بعد حقائق اور مزید معلومات کے حصول کیلئے کمیٹی نے ڈی جی مائنز اور سیکرٹری داخلہ سے آئندہ اجلاس میں رپورٹ طلب کی۔

بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس آج طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وڈھ کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر بلوچستان اسمبلی میں تمام پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس آج طلب کرلیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے جاری اعلامیہ کے مطابق وڈھ کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر بلوچستان اسمبلی میں تمام پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس آج (21 جولائی کو) سہ پہر تین بجے بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں طلب کیا گیا ہے، جس میں وڈھ کی موجودہ کشیدہ صورتحال پر غور و کیا جائے گا۔ اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں تمام پارلیمانی لیڈروں سمیت ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور بھی شریک ہوں گے۔

ترجمان وزیر اعلیٰ کی ایڈیشنل آئی جی پولیس سے ملاقات

ملاقات میں عاشورہ سے متعلق انتظامات اور سیکورٹی بارے تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر ترجمان وزیر اعلیٰ بلوچستان بابر یوسفزئی نے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس جواد ڈوگر سے ملاقات کی ہے ملاقات میں عاشورہ سے متعلق انتظامات اور سیکیورٹی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس جواد ڈوگر کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی عوام کے لئے عاشورہ کے موقع پر بہترین سیکیورٹی کے انتظامات کئے جائیں گے، بلوچستان پولیس پوری طرح چوکس ہے عاشورہ کے موقع پر بلوچستان پولیس ہمیشہ کی طرح ہراول دستے کا کردار ادا کریں گی عاشورہ کے جلوسوں کو مانیٹر کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر آفس، سی پی او آفس، آئی جی آفس میں کنٹرول روم قائم کردیے گئے ہیں بابر یوسفزئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو خود بھی تمام صورتحال کو مانیٹر کریں گے۔

پولیو کیخلاف ہم سب کو متحد ہو کر میدان میں اترنا ہوگا ڈپٹی کمشنر قلات

علماء کرام صحافی، سیاسی سماجی کارکنان لوگوں میں شعور اجاگر کریں تاکہ پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل ممکن ہوسکے

ہر فرد اپنا کردار ادا کرے، منیر احمد درانی کا یکم اگست سے شروع ہونے والے پولیو مہم سے متعلق بلائے گئے اجلاس سے خطاب

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا ہے کہ پولیو ایک موذی مرض ہے اس سے اپنے بچوں کو بچانے کے لیئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اس مرض کے خلاف لڑنے کیلیے ہم سب کو متحد ہو کر میدان میں اترنا ہوگا اس حوالے سے علماء کرام صحافی برادری شعراء ادباء سیاسی سماجی کارکنان لوگوں میں شعور اجاگر کریں تاکہ پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل ممکن ہوسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یکم اگست سے شروع ہونے والے پولیو مہم سے متعلق بلائے گئے اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایس پی قلات دوستین دشتی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فدا بلوچ اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ اسسٹنٹ کمشنر میجر محمد حنیف نورزئی سمیت محکمہ صحت پی پی ایچ آئی ڈبلیو ایچ او اور دیگر سرکاری محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں پولیو مہم سے متعلق ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر نصیر کرد نے ڈپٹی کمشنر کو بذریعہ ملٹی میڈیا بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ضلع قلات میں پانچ روزہ پولیو مہم ۱ اگست سے شروع ہو کر 5 اگست تک جاری رہیگا اس مہم میں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کے 39196 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے اس مہم میں کل 209 ٹیمیں حصہ لے کر گھر گھر جاکر قطرے پلائیں گے پولیو مہم سے متعلق تمام تر تیاریاں مکمل ہیں۔

شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جائیگا، نواب رئیسانی

آغا خان ہسپتال کیساتھ لنک کرنیکی کوشش ہے، آئی سی یو کی نئی بلڈنگ وارڈ کے افتتاح اور اجلاس سے خطاب

مستونگ (نامہ نگار) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان، رکن اسمبلی، جمعیت کے رہنما و چیف آف سراوان نواب اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ ہم سے جتنا بھی ممکن ہو رہا ہے اپنے عوام کی خدمت کر رہے ہیں، شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال مستونگ کے عوام کا قیمتی سرمایہ ہے، جس سے نہ صرف مستونگ کے غریب عوام بلکہ دیگر ملحقہ اضلاع کے عوام مستفید ہو رہے ہیں، ہسپتال میں ٹراما سینٹر سمیت مزید مختلف شعبے بنا رہے ہیں اور کوشش ہے کہ ہسپتال کو بہت جلد ٹیچنگ ہسپتال بنا کر آغا خان ہسپتال کے ساتھ لنک کریں، مستونگ کے عوام کے مسائل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے صحت تعلیم، آب نوشی سمیت مختلف شعبوں کی ترقی کیلئے منصوبے شروع کئے ہیں، ہسپتال کے ساتھ بلڈنگ کو تحویل میں لینے کیلئے سیکرٹری کو لکھا ہے کہ وہ بلڈنگ بھی ہسپتال میں شامل کریں کیونکہ ہسپتال میں عوام اور مریضوں کا رش ہے کہ ہمیں ہسپتال کیلئے مزید بلڈنگ کی ضرورت ہے، شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کو مزید اپگریڈ کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کے دورے کے موقع پر ہسپتال میں کارڈ یک آئی سی یو کی نئی بلڈنگ وارڈ کے افتتاح اور اجلاس کے دوران میڈیا بریفنگ کے دوران کیا، اس موقع پر نوابزادہ میر رئیس خان رئیسانی، ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی، اسسٹنٹ کمشنر برکت بلوچ، ڈی ایچ او ڈاکٹر رشید محمد شہی، آغا عارف شاہ، جے یو آئی کے ضلعی امیر حافظ سعید الرحمٰن فاروقی، شبیر احمد لکی، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر نثار بلوچ، ملک حسین خواجہ خیل، ملک پسند طیرزئی، و دیگر ان کے ہمراہ تھے، چیف ایگزیکٹو آفیسر شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال ڈاکٹر سعید میروانی نے انہیں تفصیلی بریفنگ دی، اس دوران ڈاکٹر سعید میروانی نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ہسپتال میں آج آئی سی یو وارڈ کا افتتاح کیا اور بہت جلد انٹرنیشنل لیول کا ٹراما سینٹر کا بھی افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی خصوصی کاوشوں سے ہسپتال میں مزید شعبوں اور بلڈنگ کی تعمیر اور سہولیات کی فراہمی کیلئے 5 ارب روپے کے میگا منصوبوں کی منظوری دی جا چکی ہے جس کے تکمیل سے شہید نواب غوث بخش رئیسانی بلوچستان ہی نہیں بلکہ ملکی سطح کا ایک بہترین ہسپتال بن جائے گا۔

ملک کیلئے چارٹر آف بلوچستان بھی ضروری ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

شعبہ مافیا کا ہاتھ روکنے سے اسمبلی میں بہتر لوگ آسکتے ہیں، اسلام آباد میں خطاب

اسلام آباد (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ملک میں چارٹر آف ڈیموکریسی کے ساتھ ساتھ چارٹر آف بلوچستان کرنا ہوگا ملک میں جہاں چارٹر آف جمہوریت کی ضرورت ہے وہاں اتنا ہی ضروری چارٹر آف بلوچستان کی بھی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں دی ڈی مڈیٹر امتیاز عالم کے زیر اہتمام سول سوسائٹی، سیاسی رہنماؤں اور صحافیوں کے درمیان جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ سماج میں موجود تضادات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے سول سوسائٹی، جوڈیشری اور سیاسی جماعتوں کے درمیان موجود فاصلوں میں اضافہ ہو رہا ہے ہم عوام کو طاقت کا سرچشمہ، پارلیمنٹ کو سپریم اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں جب سیاسی جماعتوں میں فاصلے تھے تو میر حاصل خان بزنجو نے ان تمام سیاسی جماعتوں کو ملا کر ایک سیاسی اتحاد کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا بلوچستان کے عوام اب تبدیل ہو چکے ہیں ان کے سیاسی اختیار اور رائے کا احترام کرنا چاہیے طاقتور حلقے بلوچستان کے عوام کے رائے سے خوفزدہ نظر آرہے ہیں ہم خود بھی پارلیمنٹ سے باہر نہیں رہے بلکہ ہمیں زبردستی پارلیمنٹ سے باہر رکھا گیا ہے بڑی سیاسی جماعتیں بلوچستان کو قومی اسمبلی کی 16 نشستوں کی بنیاد پر دیکھنے کی بجائے نصف پاکستان کی نظر سے دیکھیں تو مسائل خود بہ خود بہتری کی طرف بڑھیں گے انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کا بلوچستان کے ساتھ رویہ گلگت بلتستان اور کشمیر کی طرح ہے جو عوام کے لیے قابل قبول نہیں ہے بلوچستان میں شعبہ مافیا کا ہاتھ روکنا ہوگا ایسی صورت میں بہتر لوگ اسمبلی میں آسکتے ہیں ہم نے موجود تضادات کے ساتھ سمجھوتہ کرنا بھی سیکھ لیا ہے ہم اس ملک کو ایک وفاقی جمہوری فلاحی ریاست دیکھنا چاہتے ہیں شرکا سے امتیاز عالم، پیپلز پارٹی کے قمر زمان قائرہ، سینیٹر اکرم دشتی، ایوب ملک، پریس کلب کے صدر افضل بٹ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

وڈھ میں سازش کے تحت امن وامان سبوتاژ کیا جارہا ہے، اختر مینگل

فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو چکے، لوگوں کا جینا محال کردیا گیا ہے، سربراہ بی این پی

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں سے ان کے آبائی علاقے وڈھ میں ایک منظم سازش کے تحت امن امان سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی وجہ سے وڈھ کے لوگوں کا جینا محال کردیا گیا ہے، وڈھ میں فائرنگ سے دو افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز "اے پی پی" سے ٹیلیفون پر خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے وڈھ میں کشیدہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فائرنگ سے ایک نوجوان اور بچہ زخمی ہوگیا جسے علاج کے ہسپتال منتقل کیا گیا انہوں نے کہا دونوں فریقین کئی دنوں سے مورچہ زن تھے جب تک مسلح جتھوں کو لگام نہیں دیا جاتا وڈھ میں قیام امن مشکل ہے بی این پی ایک سیاسی جمہوری پارٹی ہے ایک سازش کے تحت بلوچستان نیشنل پارٹی کے راہ میں رکاوٹ کھڑی کی جارہی ہیں۔ وڈھ میں کشیدہ صورتحال آج سے نہیں بلکہ کئی عرصے سے چل رہی ہے، بلوچستان کے حالات 2004 سے خراب ہے سانحہ توتک ہو یا شاہ نورانی، شکار پور، جیکب آباد کے واقعات حقائق سب کے سامنے عیاں ہیں، حیرت کی بات ہے کہ ایک متنازع شخص کو پی ایس ڈی پی میں فنڈز فراہم کیے جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں ایک مصالحتی کمیٹی، قبائلی عمائدین سیاسی رہنماؤں نے بھی وڈھ کا دورہ کیا لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ وڈھ میں اس وقت تک قیام امن ممکن نہیں جب تک متنازع شخصیت کو امن کی جانب راغب کرکے اصلاح کی سنجیدہ کوششیں نہ کی گئی۔

بلوچستان میں بدامنی حکومت و اداروں کی ناکامی ہے، جماعت اسلامی

دیانت دار قیادت ہی امن، انصاف اور خوشحالی دے سکتی ہے، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دوبارہ بدامنی کا شروع ہونا حکومتی وسیکورٹی اداروں کی ناکامی ہے سراج الحق کی قیادت میں 22 جولائی "قومی امن جرگہ" بلوچستان میں قومی یکجہتی، اتحاد کی فضا سازگار بنانے، امن کے قیام کی راہ ہموار کرنے میں سنگ میل ہوگا عوام کو امن، ترقی اور بنیادی حقوق چاہیے۔ حکمران مقتدر قوتیں ترقی خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ جماعت اسلامی مظلوم ومحکوم عوام کی توانا آواز ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 22 جولائی قومی امن جرگہ کی تیاریوں کے حوالے سے جماعت اسلامی کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمان، نقیب اللہ اخوانی، پروفیسر سلطان کاکڑ، مرتضیٰ خان کاکڑ، سید نورالحق ایڈووکیٹ، مفتی تحویر کاکڑ، عادل خان سلیمان خیل، سلطان محمد بختی، اسامہ ہاشمی، ناصر خان درانی و دیگر نے شرکت کی ذمہ داران نے جرگہ کی تیاریاں، قائدین سے رابطے، سیکورٹی و میڈیا کے حوالے سے رپورٹ پیش کی مولانا عبدالحق ہاشمی و دیگر نے کہا کہ بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام، حکومت، عدالت، مقتدر قوتوں کی کارکردگی سے مایوس ہوگئے ہیں بدامنی، بدعنوانی، بے روزگاری اور مہنگائی نے بلوچستان کے عوام کا جینا حرام کردیا ہے دیانتدار، عوام سے مخلص ایماندار، اہل قوتیں ملکر عوام کو امن، عدل، انصاف، ترقی وخوشحالی دے سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 21 JUL 2023 Page No: 14

وڈھ میں جاری غنڈہ گردی ریاست کی رٹ کو چیلنج کررہی ہے، سنگت موسیٰ محمد زئی

میر شفیق الرحمن مینگل اور وڈھ کے عوام نے بلدیاتی انتخابات میں سلیکٹڈ ایم این اے کی مقبولیت کو زمین بوس کردیا

کوئٹہ (پ ر) سنگت موسیٰ محمد زئی نے کہا کہ وڈھ میں حالیہ جاری غنڈہ گردی ریاست کی رٹ کو چیلنج کررہی ہے، کالعدم لشکر بلوچستان کے جتھوں کی سرپرستی میں عام شہریوں پر گولہ باری کی مزمت کرتے ہیں، سرکاری وسائل طاقت کے ذریعے وڈھ کے عوام کو زدوکوب کیا جارہا ہے، وڈھ میں کالعدم تنظیم اور بڑے ہتھیاروں کی موجودگی پر ریاست کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے، میر شفیق الرحمن مینگل اور وڈھ کے عوام نے بلدیاتی انتخابات میں اور دوسرے مرحلے وائس چیئرمین کی جیت صورت نے سلیکٹڈ ایم این اے کی مقبولیت کے چرچے کو زمین بوس کردیا، جس کے بعد مخالفین ناکامی اور دہشتگردی کو چھپانے کے لئے بے بنیاد الزامات پر اتر آئے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں نام نہاد سرداری نظام اور ریاستی پشت پناہی حاصل ہے یوں موجودہ حالات میں وڈھ ریاستی سردار، کرایے کے قاتلوں دہشت گرد انڈین اسکواڈ سے بھرا پڑا ہے۔ حالیہ واقعہ محض گولہ باری اور فائرنگ ایک ریاستی مہرے کی افادیت ختم ہونے اور اس کی جگہ دوسرا مہرا لانے کے عمل کا شاخسانہ ہوسکتا ہے۔ حالانکہ اس طرح کے واقعات عموماً وڈھ میں رونما ہوتے رہتے ہیں جن کو ریاستی پشت پناہی اور انتہائی پیشہ وارانہ طریقے سے چھپایا جاتا ہے۔ جس طرح وڈھ کی کشیدہ صورتحال ظلم و جبر کا ایک طویل تسلسل ہے جس کا مرکزی کردار انگریز کی کھینچی ہے والا ایک سنڈیمنی سردار ہے۔ ایک عرصے سے وڈھ کے مظلوم عوام پر عرصہ حیات تنگ کیا گیا ہے ہمارے حاجتی لوگوں کو اغواء کرکے نجی جیل میں قید کیا جاتا رہا ہے اب بھی ہمارے بائیس افراد اس کی نجی جیل میں قید ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ تسلسل کے ساتھ ہمارے بندوں کو اغواء ہونے کا سلسلہ جاری رہا مگر کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوئی۔ جبکہ جھالاوان میں درجنوں سے زائد بھی ایسے واقعات رونما ہوئے ہیں، جن کے حوالے سے کوئی خبر سامنے نہیں آسکی۔ بالخصوص جھالاوان کے وڈھ بیلٹ میں دہشت گرد سردار کے ہاں ہزاروں مظلوم ظلم کے چکی میں پستے جارہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل تنہا نہیں، بلکہ اس کی پشت پر سینکڑوں مظلوموں کی دعائیں ہیں اور محمد زئی نوجوانان کا جذبہ اور طاقت دیکھائی دے رہی ہے، البتہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ دہشت گرد سردار اور اس کے حواریوں کی دہشت گردی قانون کے تحت تحقیقات کی جائیں اور ملوث افراد کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

مولانا فضل الرحمن کا سردار اختر مینگل کو ٹیلیفون، مینگل قبائل میں تصادم پر تشویش کا اظہار

بے دریغ آزادانہ بھاری اسلحے کا استعمال کسی بڑے نقصان کا سبب بن سکتا ہے، بلوچستان حکومت اور ریاستی ادارے فوری طور جنگ بندی کرائیں

قبائلی جرگے کی شکل میں وڈھ آنے کو تیار ہوں اور اس مسئلے کو حل کرنا چاہتا ہوں اس سلسلے میں بہت جلد میر شفیق مینگل سے بھی رابطہ کروں گا

وڈھ معاملے پر شہباز شریف اور نہ ہی رانا ثنا اللہ نے کوئی رابطہ کیا، پی ڈی ایم کا حصہ ہونے پر انتہائی افسوس ہے، سردار اختر مینگل

اسلام آباد/ کوئٹہ (نوائے وقت نیوز) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے جمعرات کو بلوچستان میں مینگل قبائل میں تصادم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی ادارے اور حکومت بلوچستان فوری طور پر جنگ بندی کرائیں، امن وامان......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 9 پر

نافذ کرنے والے ادارے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں کوتاہی سمجھ سے بالاتر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سردار اختر جان مینگل سے ٹیلیفونک بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ بے دریغ آزادانہ بھاری اسلحے کا استعمال کسی بڑے نقصان کا سبب بن سکتا ہے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور ریاستی ادارے فوری طور جنگ بندی کرائیں

وڈھ کا مسئلہ حل کرنے کیلئے مقتدر قوتیں اپنا کردار ادا کریں، بی این پی

سازش کے تحت بلوچستان کی جمہوری قوتوں کو دیوار کیساتھ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ راتوں رات باپ پارٹی بنا کر ڈمی لیڈرز کو آگے لایا جاتا ہے

ہمارے مخالفین بی این پی کی پذیرائی سے پریشان ہیں۔ جبکہ سردار اختر مینگل انسان دوست رہنما ہیں بلوچستان میں سب سے پہلے لاپتہ افراد کے بھائی تھے

خضدار اور وڈھ میں کھلی دہشت گردی اختر مینگل کو کمزور کرنے کی سازش ہے جسے ہم ناکام بنائیں گے، آغا حسن بلوچ، ہاشم نوتیزئی و دیگر کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر برائے سائنس ٹیکنالوجی و مرکزی سیکرٹری اطلاعات بی این پی آغا حسن بلوچ نے آج وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی، ایم پی اے بلوچستان اسمبلی مس شکیلہ نوید و دیگر بی این پی کے رہنماؤں کیساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں شفیق مینگل کی زیر سرپرستی ڈیتھ اسکواڈ آزادانہ گھوم رہا ہے۔ خضدار اور وڈھ کے اسکولز اور کالجز پر مارٹر اور گولے مارے جارہے ہیں...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 9 پر

انہی کی دہشت گرد کارروائیوں کیوجہ سے 2015 میں توتک میں اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں۔ انکے خلاف ایف آئی آرز درج کرائیں مگر اسکو نہیں پکڑا جارہا۔ جبکہ ایف آئی آر درج کرانے والوں کو مارا اور دھمکایا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا اسکو کروڑوں روپے کے سرکاری فنڈز دیئے جاتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ انہوں نے صحافیوں کو شہید کیا، خواتین کو اغوا کیا، لیویز اہلکاروں کو شہید کیا

تمام اضلاع میں لاکھوں ایکڑ اراضی بنجر پڑی ہے، عبدالکریم نوشیروانی

صوبے میں زراعت کو فروغ ملے تو بلوچستان اپنے پاوں پر کھڑا ہوجائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تقریباً تمام اضلاع میں لاکھوں ایکڑ اراضی بنجر پڑی ہے حکومت وفاق سے رابطہ کرکے ان بنجر زمینوں کو آباد کرنے کے لئے سولر بور لگائے کیونکہ زمیندار طبقے کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ وہ یہ سولر بور لگا سکے۔ صوبے میں......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

زراعت کو فروغ ملے تو بلوچستان اپنے پاوں پر کھڑا ہوجائے گا۔ بے روزگاری، بھوک، افلاس اور غربت میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کو زراعت اور صنعت کے شعبوں میں وفاقی حکومت کندھا دے تو یہ صوبے اپنے پاوں پر کھڑے ہوجائیں گے اور بیرونی قرضوں خصوصاً آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک سے ملک کو چھٹکارا دلانے میں بھی وفاق کی مالی معاونت کرنے میں کلیدی کردار ادا کرسکیں گے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری، بھوک، افلاس، غربت اور دہشت گردی عروج پر ہے جس کی بنیادی وجہ حکومتی شاہ خرچیاں، غیر ترقیاتی اخراجات، لمبی چوڑی کابینہ، لگژری گاڑیوں کا بے جا استعمال، اور بیرونی دورے ہیں حکومت ان پر کنٹرول کرے اور کفالت شعاری کو اپنائے کرپشن کے خاتمے کے لیے قانون سازی کے جائے بلوچستان میں لوگ اپنی جائیدادیں فروخت کرکے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کررہے ہیں لیکن ڈگریاں ہاتھ میں لئے تعلیم یافتہ نوجوان دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں کیونکہ محکموں میں نوکریوں کیلئے منڈیاں لگی ہوئی ہیں م۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 21 JUL 2023

Page No: 15

وڈھ میں حالات کشیدہ، وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ رات گئے تک جاری

کوئٹہ سے جانے والی ٹریفک کو خضدار اور کراچی سے آنیوالی گاڑیوں کو وڈھ شہر سے دور روکا جا رہا ہے، ایک راہگیر زخمی

کشیدگی سے نقصان ہمارے ہی لوگوں کا ہو رہا ہے، نواب رئیسانی، صورتحال معمول پر لانے کیلئے لشکری رئیسانی کے ہمراہ آج وڈھ جائینگے

خضدار (نامہ نگار) خضدار کے علاقہ وڈھ میں حالات کشیدہ ہوگئے۔ وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ رات گئے تک جاری تھا، پولیس لیویز ایف سی کی بھاری نفری موقع پر موجود ہے اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے اعلیٰ حکام کی کوششیں جاری ہیں۔ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک کو خضدار شہر اور کراچی سے آنے والی گاڑیوں کو وڈھ شہر سے دور روکا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ میں کئی روز کی کشمکش کے بعد گزشتہ روز حالات کشیدہ ہوگئے فریقین کی جانب سے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا ایک راہ گیر کے زخمی ہونیکی بھی اطلاع ملی ہے جسے وڈھ میں طبی امداد دینے کے بعد مجنگ اسپتال خضدار منتقل کیا گیا جبکہ انٹر کالج وڈھ کی عمارت کو بھی نقصان پہنچا فائرنگ کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ حالات کو معمول پر لانے کے لئے ڈی آئی جی قلات رینج خضدار پرویز خان عمرانی ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل احمد بلوچ اور ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ گزشتہ روز سے وڈھ میں موجود ہیں اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے تمام تر اقدامات کر رہے ہیں ڈپٹی کمشنر جمیل بلوچ کے مطابق جمعرات کی علی الصبح فریقین ایک دوسرے پر فائرنگ کرتے رہے لیکن انتظامیہ کی کوششوں سے حالات کو کنٹرول کیا گیا ایک راہ گیر بچہ گولی لگنے سے زخمی ہوا تھا انہوں نے کہا کہ حالات کو قابو میں لانے کے لئے تمام تر کوششیں جاری ہیں پولیس لیویز اور ایف سی حکام اور بھاری نفری بھی موجود ہے اور قومی شاہراہ پر پیٹرولنگ کر رہی ہے دوسری جانب سے غیر یقینی اور رات کی تاریکی کی وجہ سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل ہے کوئٹہ سے کراچی جانے والی گاڑیوں کو خضدار جب کہ کراچی سے کوئٹہ جانے والی گاڑیوں کو وڈھ سے دور روکا گیا ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی وڈھ کی کشیدہ صورتحال کو معمول پر لانے کیلئے آج وڈھ پہنچیں گے۔ چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے سردار اختر مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل کے درمیان جاری کشیدگی میں کمی لانے کیلئے باقاعدہ مصالحتی کوششوں کا آغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں وہ آج سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی و دیگر معززین کے ہمراہ وڈھ پہنچیں گے جہاں وہ سردار اسد مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے ملاقات کریں گے۔ ملاقات میں دونوں فریقین کو کشیدگی میں کمی لانے کیلئے جنگ بندی پر آمادہ کر کے مصالحت کے ذریعے معاملے کا حل نکالنے پر بات کی جائے گی۔ دریں اثنا سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب اسلم خان رئیسانی نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ انہوں نے گزشتہ روز سردار اختر جان مینگل و سردار اسد مینگل اور میر نصیر مینگل و میر شفیق الرحمن مینگل سے ٹیلی فون پر بات کی ہے اور ان سے جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ دونوں فریقین جنگ بندی کر کے انہیں اپنا مکمل اختیار دیں تا کہ اس کشیدہ حالات کو مصالحت کی طرف لے جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ فریقین اپنے لوگوں سے صلاح و مشورہ کر رہے ہیں ہم ان کے جواب کے منتظر ہیں۔ دریں اثناء مستونگ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا کہ کشیدگی سے نقصان ہمارے ہی لوگوں کا ہو رہا ہے، نہیں چاہتے کہ وڈھ میں خون خرابا ہو۔ دریں اثناء سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب اسلم خان رئیسانی کی سربراہی میں سراوان ہاؤس کا وفد آج وڈھ کا دورہ کرے گا جہاں پر سردار اسد جان مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے ملاقات کر کے کشیدگی میں کمی لانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے گزشتہ شب سے ہی مصالحتی کوششوں کا آغاز کیا ہے امید ہے کہ دونوں فریقین نواب محمد اسلم خان رئیسانی کو اختیار دے کر انہیں تنازعے کے حل کیلئے راستہ دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ فریقین کے درمیان گزشتہ روز سے جاری کشیدگی ہمارے لئے تشویش کا باعث ہے کوشش ہے کہ بغیر کسی خون خرابے کے کشیدگی میں کمی لائی جا سکے۔ ہماری قومی ذمہ داری ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان معاملے کو خوش اسلوبی سے طے کریں۔

ڈیگاری کے پہاڑ سے بھاری مقدار میں ممنوعہ جڑی بوٹی برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول کوئٹہ نے ڈیگاری پہاڑ پر کارروائی کرتے امان جڑی بوٹی کی بھاری مقدار قبضے میں لے لی، ایکسائز ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جہانگیر خان کاکڑ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ڈیگاری کے پہاڑ پر منشیات فروشوں نے بھاری مقدار میں ممنوعہ جڑی بوٹی جمع کر رکھی ہے جس پر ڈی جی نے انچارج انسپکٹر منور احمد اور انسپکٹر ان طارق شاہ کی نگرانی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے پہاڑ سے 3600 کلوگرام ممنوعہ جڑی بوٹی امان قبضے میں لے کر مقدمہ درج کر لیا گیا۔

کوئٹہ، دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر دو گروپ میں تصادم فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا تاہم کو نقصان نہیں ہوا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آٹھ افراد کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر گزشتہ شب دو گروپ میں تصادم ہوا جس میں شدید ہوائی فائرنگ کی گئی تاہم فائرنگ سے کوئی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں گروپ کے آٹھ افراد کو گرفتار کر لیا۔

اورماڑہ کے سمندر میں لاپتہ ہونے والے ماہی گیر کی لاش برآمد

گوادر (آن لائن) اورماڑہ ویکی زر کی سمندری حدود میں دوران شکار 16 اور 17 جولائی کی درمیانی شب لاپتہ ہونے والے 26 سالہ نوجوان عبدالحق ولد فیروز کی لاش برآمد بلذا کی سمندری حدود میں مقامی ماہی گیروں کو ملی ہے۔

پشین، مسروقہ گاڑی برآمد، 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک اور پشین پولیس نے مشترکہ کارروائی میں مسروقہ گاڑی برآمد کر کے دو ملزمان گرفتار کر لیے تفصیلات کے مطابق کچلاک سے گاڑی چوری ہوئی تھی جس پر کچلاک اور پشین پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے گاڑی پشین سے برآمد کر کے دو ملزمان عبدالخالق اور سیف اللہ کو گرفتار کر لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 21 JUL 2023

Page No: 16

مجھے تحفظ فراہم کیا جائے، کھڈ کوچہ کے رہائشی کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کھڈ کوچہ کے رہائشی عبدالمجید نے صوبائی حکومت سے اپیل کی ہے کہ انہیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا وہ اپنے دو بھتیجوں سے اخباری اشتہار کے ذریعے لاتعلقی کا اعلان کر چکے ہیں وہ مختلف مقدمات میں ضمانت پر ہیں انہوں نے اپنے ماموں کے بیٹے کی سولر پلیٹیں توڑ دیں اور فائرنگ کرکے میرے بیٹے علی اکبر کو بھی زخمی کیا لیکن متعلقہ انتظامیہ ان کے خلاف کارروائی کرنے سے گریزاں ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ ان کے خلاف کارروائی کی اور ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس میں شہریوں کی دلچسپی بڑھ گئی

ایک دن میں 3800 سے زائد شہریوں نے بس سروس کا فائدہ اٹھایا

کوئٹہ (اے پی پی) کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس میں شہریوں کی دلچسپی بڑھ گئی ایک دن میں 3800 سے زائد شہریوں نے بس سروس کا فائدہ اٹھایا مسافروں بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

نے گرین بس سروس شروع کرنے پر بلوچستان حکومت کے اس اقدامات کو سراہا۔ گرین بس میں سفر کرنے مسافر بی بی فاطمہ محمد خان نے اے پی پی نیوز سے بات کرتے ہوئے بتایا تاریخ میں پہلی مرتبہ انہوں نے ائیر کنڈیشنڈ بس میں سفر کرکے بہت فرحت محسوس کیا حکومت بلوچستان اس اقدامات کو ہر کوئی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہے پرانی بسوں کو بھی آہستہ آہستہ انہیں بسوں میں تبدیل کیا جائے

Baakhabar Quetta

واسا پانی کی فراہمی میں ناکام

ٹینکر مافیا کی چاندی، نرخوں میں ہوشربا اضافہ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کی کمی سنگین صورتحال اختیار کر گئی شدید گرمی میں مختلف علاقوں کے مکین بوند بوند کو ترس رہے ہیں مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور ہیں

پانی ٹینکر مافیا کو نرخنامہ کا پابند کیا جائے حکومت ہمارے اس سنگین مسئلے کو فوری طور پر حل کرے بصورت دیگر شدید احتجاج کرینگے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور واسا حکام پر عائد ہوگی، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کی کمی سنگین صورتحال اختیار کرگئی مختلف علاقوں کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس گئے عوام مہنگے داموں ٹینکر کے ذریعے پانی خریدنے پر مجبور ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹینکر مافیا کے پاس شہریوں کو پینے کے لئے دستیاب ہے لیکن واسا شہریوں کو پانی فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکا ہے اس مہنگائی میں شہریوں کو لوٹنے کے لئے جان بوجھ کر پانی بند کیا جاتا ہے تاکہ وہ مہنگے داموں ٹینکر کے ذریعے پانی منگوا سکے پانی کی کمی کے باعث ٹینکر مافیا نے پانی کے منہ مانگے دام وصول کر رہا ہے ان علاقوں میں موسم سرما کے دوران بھی پانی دستیاب نہیں ہوتا اور شہری مجبور ہوکر مہنگے داموں پانی خرید کر گزارہ کررہے ہیں شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے اس سنگین مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے بصورت دیگر ہم شدید احتجاج کرینگے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور واسا حکام پر عائد ہوگی۔

ژوب: مسافر بسوں میں ایرانی تیل کی سمگلنگ، انسانی جانوں کو خطرہ لاحق

پنجاب اور خیبر پشتونخوا جانے والی مسافر بسوں میں پیٹرول اور ڈیزل کے بڑے پیمانے پر اسمگلنگ ہورہی ہے

صوبائی حکومت خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے سمگلنگ پر فوری مکمل پابندی لگائی جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ

ژوب (نامہ نگار) ژوب اور شیرانی روٹ پر چلنے والے پنجاب اور خیبر پشتونخواہ جانے والے مسافر بسوں میں پیٹرول اور ڈیزل کے بڑے پیمانے پر اسمگلنگ ہورہا ہے جس سے کسی وقت بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے اس سے قبل بھی کہ مسافر بسوں کو اسمگل شدہ پیٹرول اور ڈیزل کی وجہ سے آگ لگ گئی لیکن اس کے باوجود صوبائی حکومت خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہیں اور جن بسوں کو آگ لگ گئی اس کا بھی کوئی تحقیقات نہیں کی گئی ہیں کہ آگ لگنے کی وجہ کیا ہے محکمہ ٹرانسپورٹ نے بھی آج تک یہ ردعمل نہیں دیکھا کہ مسافر بسوں کو تنبیہ کیا جائے کہ مسافر بسوں میں پیٹرول اور ڈیزل لے جانے پر پابندی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 21 JUL 2023 Page No: 17

12 مزدوروں کی افسوسناک ہلاکت

بدھ کے روز ملک کے کئی شہروں سے موسلادھار بارشوں اور حادثات کی اطلاعات ہیں۔ اسلام آباد کے علاقے میں ہونے والے واقعے میں دیوار گرنے سے خیمے میں سوئے ہوئے 12 مزدور جاں بحق جبکہ 6 زخمی ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والے مزدوروں نے گولڑہ موڑ جی ٹی روڈ پر تعمیر ہونے والے انڈر پاس کے قریب ہی خیمہ نصب کر رکھا تھا جن کی عمریں 19 سے 36 سال کے درمیان بتائی گئی ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے سندھ اور بلوچستان میں طاقتور مون سون سسٹم کے داخل ہونے اور سیلابوں کا خطرہ ظاہر کیا ہے۔ ان دنوں شہریوں میں گلگت بلتستان، کشمیر، خیبر پختونخوا کے سیاحتی اور مری نتھیا گلی کے علاقوں کی طرف سیر وتفریح کی غرض سے جانے کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔ جہاں مختلف النوع حادثات اور ہلاکتوں کے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ ملک کے صوبائی اور ضلعی حکام کے پاس ان مقامات کی فہرستیں موجود ہوتی ہیں جس کی روشنی میں شہریوں کو خطرے سے انتباہ کر دینا کافی نہیں، ریسکیو ٹیموں کو اس موقع پر گشت بڑھا دینا چاہئے اور جہاں تک ممکن ہو سکے 144 اور دیگر دفعات بروئے کار لاتے ہوئے انھیں خطرات مول لینے سے روکا جائے۔ اسلام آباد میں جی ٹی روڈ پر رونما ہونے والا 12 مزدوروں کی ہلاکت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ غریب مزدور روزگار کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ متعلقہ محکموں کو قواعد کے مطابق ان ہلاک و زخمی ہونے والوں کے پسماندگان کی مالی امداد کا فی الفور انتظام کرنا چاہئے۔ اکثر علاقوں میں بجلی کی ترسیل کا فرسودہ اور ناقص انتظام ہونے سے ان دنوں حادثات کے خطرات بڑھ جاتے ہیں جن سے انسانی جانوں اور مال مویشیوں کا محفوظ رہنا بہر حال ضروری اور متعلقہ محکموں کا کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت تیار رہنا وقت کی ناگزیر ضرورت ہے۔

[illegible] عام انتخابات۔ الیکشن کمیشن پوری طرح تیار!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں اسمبلیوں کی ممکنہ تحلیل، نگران سیٹ اپ کے قیام اور ساتھ ہی اگلے عام انتخابات کے اعلان اور اس سے جڑے معاملات کو لے کر تند و تیز اور گرما گرم مباحث کا سلسلہ جاری رہے وزیراعظم شہباز شریف اعلان کر چکے ہیں کہ وہ اگست میں نگران سیٹ اپ کو معاملات سونپ دیں گے جس کے بعد عام انتخابات کا مرحلہ آئے گا سردست وزیراعظم نے انتخابات، نگران سیٹ اپ اور اسمبلیوں کی تحلیل کے معاملے پر سیاسی جماعتوں سے روابط اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا ہے وفاقی وزراء اور حکومتی اراکین مطمئن اور پر اعتماد ہیں کہ انتخابات اپنے وقت مقررہ پر ہوں گے اور انتخابات کے نتیجے میں سیاسی استحکام آئے گا انتخابات کا انعقاد چونکہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے اس لئے الیکشن کمیشن کی تیاریوں او رانتظامات کا بھی الیکشن سے جڑے مباحث میں خصوصی تذکرہ ہوتا ہے اور الیکشن کمیشن سے متعلق تازہ ترین اپ ڈیٹ یہ ہے کہ کمیشن نے اعلان کر دیا ہے کہ الیکشن کمیشن وقت سے پہلے یا وقت پر اسمبلیوں کی تحلیل کے بعد عام انتخابات کرانے کے لئے مکمل طور پر تیار ہے، سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان اور ڈی جی پولیٹکل فنانس مسعود شیروانی نے گزشتہ روز اس حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ لیگل فریم ورک کے مطابق انتخابی اخراجات، اثاثہ جات کے گوشوارے، کاغذات نامزدگی کے ساتھ گوشوارے سب واضح ہے۔ الیکشن کمیشن نے پولیٹیکل فنانس ونگ قائم کیا ہے جس کے مقاصد مختلف فارمز کے ذریعے اعداد و شمار کا حصول ہے تاکہ شفافیت اور غیر جانبداری کا سلسلہ آگے بڑھے جماعتوں کے انتخابات، عہدیداروں کا چناؤ سے بھی اس شعبہ کا کام ہے۔ یہ شعبہ پولیٹیکل فنانس اور اکاؤنٹس کا معاملہ دیکھتا ہے یہ ونگ روایتی ریکارڈ سے اب پولیٹیکل فنانس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم بنایا گیا۔ یہ تمام سلسلہ ڈیجیٹل اور مکمل محفوظ ہے الیکشن کمیشن وقت سے پہلے یا وقت پر اسمبلیوں کی تحلیل کے بعد عام انتخابات کرانے کے لیے مکمل تیار ہے اگر نئی مردم شماری کی منظوری مشترکہ مفادات کونسل سے ہو جاتی ہے تو نئی حلقہ بندیوں کے لیے چار سے ساڑھے چار ماہ درکار ہوں گے ان کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن نے پولیٹیکل فنانسنگ مینجمنٹ سسٹم متعارف کرایا ہے، تمام اعداد و شمار ڈیجیٹل کیے جا رہے ہیں، اس سے سسٹم میں شفافیت آئے گی سیکریٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ اسکروٹنی کا عمل وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہوگا، قانون میں جس ڈیٹا کی فراہمی کی اجازت ہے، وہ آرٹیکل 138 کے تحت جاری کرتے ہیں مردم شماری کے حوالے سے انہوں [illegible] کہا کہ [illegible] مردم شماری کی منظوری ہوتی ہے تو اس کے تحت نئی

نے کہا کہ ای وی ایم پر ہم نے کام کیا ہے، ہم اس پر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ عمر حمید خان نے کہا کہ ہم نے فنانس سیکشن ڈیجیٹل کیا ہے، تمام اداروں سے اعداد و شمار لیتے ہیں، یہ سسٹم ڈیوائس 'بگ ڈیٹا' نہ صرف کمیشن کی معاونت کرے گا بلکہ رہنما اصول بھی فراہم کرے گا اور یہ سب کچھ قواعد میں رہ کر ہو رہا ہے۔ الیکشن ایکٹ میں ترامیم کے حوالے سے کوئی ایسی شق نہیں جو اس سے متصادم ہو، اس میں الیکشن کمیشن کی جانب سے 73 ترامیم دی گئیں، ان کی منظوری کے بعد ہی کوئی حتمی بات ہو سکے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ جو اطلاعات قانون کے مطابق نہیں ہوں گی اس پر کارروائی کریں گے، الیکشن کمیشن قانونی اصلاحات کے مطابق ہی الیکشن کرائے گا۔ اس موقع پر الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل پولیٹیکل فنانس مسعود شیروانی نے پولیٹیکل فنانسگ مینجمنٹ سسٹم پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ سیاسی پارلیمانی عمل کا حصہ ہے، آئین پاکستان کے مطابق ہر سیاسی جماعت کا حساب رکھنا اور فنڈنگ کے ذرائع بتانا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ لیگل فریم ورک کے مطابق انتخابی اخراجات، اثاثہ جات کے گوشوارے، کاغذات نامزدگی کے ساتھ گوشوارے سب واضح ہیں اسکروٹنی کے وقت سیاسی وابستگی نہیں دیکھتے بلکہ شواہد اور دستاویزات پر انحصار کرتے ہیں، فنانس ونگ تصدیق عمل کے لیے ایف بی آر، نادرا، اسٹیٹ بینک، ایس ای سی پی، ایف اے بی ایس، آئی سی اے پی کے ساتھ باقاعدہ سے اعداد و شمار کی شیئرنگ کرتا ہے اور آنے والی اسمبلیوں کے لیے مکمل اعداد و شمار ہوں گے اس سیکشن کے لیے قانونی اصلاحات تجویز کیے گئے ہیں، انتخابی قانون سے متعلقہ شقیں کمیٹی میں زیر غور لائی گئیں، 168 سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ ہیں، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے لیے رہنما اصول وضع کیے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے آڈٹ رپورٹ کا ایک معیار بنا رہے ہیں، تمام سیاسی جماعتیں اپنے اکاؤنٹس کا حساب دیں گی، اس سے ایک بہتر مالی ضابطہ وضع ہوگا۔ ایک ایسے وقت میں جب حکومت اپنی آئینی مدت پوری کر کے جانے والی ہے چونکہ اگست سے پہلے پہلے اسمبلیاں تحلیل کر دی جائیں گی ملک میں نگران سیٹ اپ آئے گا اور عام انتخابات قریب تر [illegible] میں بعض حلقے یہ نکتہ [illegible] ہیں کہ شاید [illegible] حالات میں [illegible] انتخابات کا [illegible] انعقاد نہ ہو لیکن الیکشن کمیشن نے [illegible] سے پوری بات [illegible] کے ساتھ سمجھا دی ہے کہ کمیشن انتخابات کے انعقاد کے لیے پوری طرح تیار ہے اب ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام جماعتیں انتخابات سے پہلے پہلے استحکام اور اقدار پر مشتمل سیاست کو فروغ دیتے ہوئے مشترکہ حکمت عمل کے ساتھ آگے بڑھیں الیکشن کمیشن پوری طرح تیار ہے اب ذمہ داری سیاسی جماعتوں کی [illegible]

Wadh situation

Unfortunately, apart from other serious issues in Balochistan, the issue of law and order has been a serious issue in Balochistan. Sadly, instead of improving, the law and order situation in the province is becoming more pathetic. During the past couple of years, tribal disputes have increased manifold in various districts of the province which has multiplied the miseries of masses. During past couple of months, the situation is very tense in Wadh area where two groups of Mengal tribe have taken up arms against each other. A heavy exchange of fire took place between two armed groups in the Wadh area of Khuzdar district on Wednesday evening, suspending all kinds of traffic on the highway linking Quetta with Karachi. Officials say the gun battle started between the armed men of BNP-Mengal President Sardar Akhtar Mengal and Mir Shafiq Mengal at around 6pm during which both sides used heavy weapons. Balochistan Home Minister Mir Ziaullah Lango, while confirming the armed clash, said gunfire continued for over two hours between the two rival groups. Rockets and heavy weapons were used in the clash, he added. Fortunately, so far no casualties have been reported from any side so far. Later, the rival groups agreed to a temporary ceasefire till Thursday morning after negotiations with Kalat Division Commissioner Dawood Khilji, Khuzdar Deputy Commissioner retired Captain Jamil Baloch and senior police officials.

Owing to the firing and tense situation, markets and other areas in Wadh town were completely closed and people were stuck in their houses. Though firing has stopped, the situation is still very tense as armed men from both sides were present in their trenches. Traffic on Khuzdar-Karachi Highway was suspended and BNP-Mengal workers and supporters blocked roads in Quetta, Kalat, Mastung, Khuzdar, Bela, Hub and other towns as a mark of protest.

Nawab Aslam Raisani, chief of Sarawan tribes, has established contact with Akhtar Mengal and other tribal elders, asking both sides to show restraint. He said that both sides should resolve the issue through reconciliation and according to the tribal custom. To maintain peace, it is essential that the government and authorities concerned must play their role to avoid occurrence of any big incident. Similarly, it is also the responsibility of the both groups to address issues through dialogue. And such tribal disputes, innocent people can become the victim. Thus, the government must not wait for any big loss and play its role immediately to dislocate bankers set up by both groups and disarm them.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6　　DATE: 21 JUL 2023　　Page No: 20

بلوچستان، کالعدم تنظیموں کا گٹھ جوڑ اور سی پیک کیخلاف سازش!

صورت احوال

مجیب احمد

بلوچستان میں ایک عرصے سے ایسا ہوتا آیا ہے کہ کوئی تحریک اٹھتی ہے زور پکڑتی ہے دو تین سال رہتی ہے اور پھر ختم ہو جاتی ہے جیسا کہ ہم نے 2000ء میں دیکھا، پھر 2013ء میں یہ ختم ہوگئی۔ اب پھر بڑھنے لگی ہے جب یہ پیک پر ہوتی ہے تو ہم اپنے اداروں کی طرف دیکھتے ہیں کہ وہ اسکو کنٹرول کریں ان کے خلاف آپریشن کریں کارروائیاں کریں اور وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو جاتے ہیں ہم نے 2013ء میں دیکھا کہ سب بہتر ہو گیا اس وقت ضرورت تھی گورننس کی بلوچستان کے بنیادی ایشوز پر توجہ دینے کی چاہے وہ صحت تھی تعلیم تھی روڈ تھے لیکن توجہ نہیں دی گئی آج بھی بلوچستان حکومت ان ایشوز پر بالکل بھی توجہ نہیں دے رہی وہ سیمینار تو کروا دیتے ہیں کہ لوگوں کی ترقی اور خوشحالی اور معیار زندگی بہتر کرنے کے لیے بہت کام کیا جا رہا ہے دودھ اور شہد کی نہریں بہا دی گئی ہیں لیکن عوام کو دے کچھ نہیں رہے بلوچستان حکومت کی حالت تو یہ ہے کی ان کے پاس اتنی صلاحیت نہیں ہے کہ جو ان کو بجٹ ملتا ہے وہ خرچ کر سکیں اس وقعہ بھی آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ ۳۵ ارب روپے جو بلوچستان حکومت کے پاس تھے وہ خرچ ہی نہیں کیے جا سکے تو جو گراؤنڈ پر لگا نہیں سکتے ان کے پاس کیپیبلٹی نہیں وہ ایشوز کس طرح حل کریں گے وہ آج بھی فوج اور اداروں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ کسی طرح دہشت گردی کی اس لہر کو کنٹرول کریں تو وہ آگے اپنے معاملات کو چلائیں اور اداروں دہشت گردی کو کنٹرول کر سکتے ہیں لیکن ان ایشوز کو حل نہیں کر سکتے اس کے لیے پولیٹیکل ول کی ضرورت ہے جو بلوچستان کے سیاستدانوں میں نظر نہیں آ رہی چاہے وہ قوم پرست ہی کیوں نہ ہوں قوم پرستوں کی حالت اور شکست بلدیاتی انتخابات میں ہم نے دیکھی ہے کہ مکران کا پورا علاقہ جو بھی قوم پرستوں کا گڑھ ہوتا تھا وہاں حق دو تحریک جیت گئی اس کا مطلب یہ ہے کہ بلوچ عوام وہ بھی انکو سپورٹ نہیں کر رہی وہ بھی سمجھ رہے ہیں کے قوم پرست پارٹیاں ہوں یا پھر نون لیگ اور پیپلز پارٹی جیسی جماعتیں ان کے معاملات حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں صرف باتیں کرتے ہیں اور جب حالات بہت زیادہ خراب ہوتے ہیں تو یہ پکھ نہ کچھ جو اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہوتا ہے پیکج کے طور پر دے دیتے ہیں اس سے وقتی طور پر تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے لیکن بلوچستان کا جو اصل ایشو ہے وہ حل نہیں ہو پاتا۔ اس میں کچھ چیزوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے کہ یہ کیوں ہے کیسے ہو رہا ہے پہلے تو طالبان کی طرف سے یہ کہا جا رہا تھا کہ ٹی ٹی پی کا کوئی وجود نہیں افغانستان میں لیکن دو سال پہلے جب افغانستان میں امریکی فورسز کے خلاف طالبان لڑ رہے تھے تو ٹی ٹی پی نے ملا ہیبت اللہ کی بیعت کی اور اس لڑائی میں وہ شامل ہو گئے بعد میں وہ ایک ساتھ مل کر لڑتے رہے پھر حکومت کا حصہ رہے پھر علیحدہ ہو گئے تو اب جو بلوچستان کو ٹارگٹ کیا جا رہا ہے اس کی ایک ہی وجہ آپ کو سمجھ آتی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں امریکی انٹرسٹ کو نقصان پہنچ رہا ہے وہ اس وجہ سے سی پیک ہے وہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اس پہ حکومت کام کر رہی ہے گزشتہ دور میں ان پروجیکٹس پر کام رکا ہوا تھا اس لیے ٹی ٹی پی کے حملے یہاں پہ تھے نہیں اب اس پہ چونکہ تیزی سے کام چل رہا ہے تو کسی طرح اس کو ٹارگٹ کرنا مقصود ہے یہاں پہ دیکھیں تو ٹی ٹی پی ہو گئی یا آئی ایس ہو گئی انکا زیادہ فوکس بلوچستان کے شمالی علاقے تھے جنوب کی طرف زیادہ نہیں تھا خاص کر کوئٹہ پشین چمن اور ژوب کے علاقوں کی طرف تھا لیکن اب ان کا وجود مکران تک پھیلتا جا رہا ہے وہاں ان کے لوگ سامنے آتے جا رہے ہیں اور وہاں پر جو انکا آلائنس ہے وہ براس اور بلوچستان نیشنلسٹ آرمی کے ساتھ ہو گیا ہے اور وہ جو خودکش حملے ہیں وہ پہلے ٹی ٹی پی یا داعش کیا کرتے تھے اب وہ بلوچ عسکریت پسند تنظیموں نے بھی شروع کیے ہیں اگر آپ غور کریں تو ایک ہی مقصد سمجھ آتا ہے کہ پاکستان کے مفادات کو نقصان ہو اور امریکی انٹرسٹ کا کسی طرح دفاع کیا جا سکے تو اگر دیکھا جائے تو ٹی ٹی پی استعمال ہو رہی ہے امریکی اور بھارتی مفادات کے تحفظ کے لیے اگر یہ سی پیک تکمیل ہو جاتا ہے اور جس طرح ہمارے ایران اور روس سے تعلقات بہتر ہوتے جا رہے ہیں تو آگے چل کے امریکن انٹرسٹ کو نقصان پہنچے گا اس لیے بلوچستان کو فوکس کیا جا رہا ہے تاکہ اس کو ان غیر مستحکم کر دیں یہاں جو انویسٹمنٹ آ رہی ہے اس کو کسی طرح روکا جائے بلوچستان میں اس نوع کی تحریکیں پہلے بھی اٹھتی رہی ہیں اس میں بھی خودکش حملوں کا نام و نشان نہیں رہا لیکن جب کالعدم تنظیموں کی قیادت افغانستان میں بیٹھی تو وہ افغانستان میں طالبان کے زیر اثر علاقوں میں رہی وہ قندھار ہرات ہلمند زابل اور چند ان علاقوں میں ان کا اثر رسوخ تھا اس کے بعد وہ اس جانب آئے بلوچ تاریخ میں نہیں ملتا ہمیں کہ کبھی خودکش حملے کیے گئے ہوں بلوچ مزاحمت کار مذہب سے زیادہ قوم پرستی کو ترجیح دیتے ہیں ان کے حملہ آور مرد و خواتین کے انٹرویوز دیکھیں تو پتہ لگے گا کہ وہ اس قدر آگے جا چکے ہیں کہ جو کام کالعدم مذہبی تنظیم ان سے مذہبی جنونیت میں کراتی رہی وہ ہی کام ان سے قوم پرستی کے لیے کرایا جا رہا ہے اور وہ بھی ایک لاحاصل مقصد کے لئے جو لوگ اس عمل میں شریک ہیں وہ دو فیصد بھی نہیں ہوں گے دو فیصد کے ساتھ کس طرح آپ اس قدر آگے کا مطالبہ کر سکتے ہیں تو اسکا بنیادی مقصد بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کر کے عالمی طاقتوں کے مفادات کو تقویت پہنچانا ہے۔ ایک اور بات جس کا ذکر ضروری ہے وہ یہ ہے کہ افغانستان ہی نہیں دوسرے ہمسایہ ملک ایران کے حوالے سے بھی خدشات تھے کہ وہاں سے بھی مداخلت ہو رہی ہے یہاں حملے کرنے والوں کی پناہ گاہیں ایران میں ہیں وہ حملے کر کے وہاں چلے جاتے ہیں لیکن گزشتہ ایک سال چھ ماہ کے دوران یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ حکومت پاکستان اور ہماری عسکری اسٹیبلشمنٹ کے ایران کے ساتھ روابط اچھے ہوئے ہیں اور وہاں سے اب سپورٹ ملنا شروع ہوئی ہے اور جو سیف ہیوزنز تھے خاص طور پہ جو ایران بارڈر کے ساتھ ساتھ وہ اب تقریباً ختم ہونے لگے ہیں اس کی مثال گلزار امام شمبے کی گرفتاری ہے جو بہت اہم ہے اور اس کے بعد اسکا قومی دھارے میں آنا اور اس چیزوں کو بتانا کہ کس طرح نوجوانوں کو شامل کیا جاتا ہے علیحدگی پسندی کی تحریک میں۔ یہ سب ریکارڈ پر ہے۔ اس وقت ایران پاکستان کا ساتھ دے رہا ہے تو وہ بھی اس وجہ سے دے رہا ہے کہ اسکے مفادات بھی یہی ہیں کہ کسی طرح وہ اس بلاک کا حصہ بنے جس میں پاکستان چائنا رشیا ہیں تاکہ وہ بھی آگے اسٹیبل رہ سکیں ایران کے نظریہ کی بنیاد ہی اسرائیل اور امریکہ کے خلاف کھڑے ہونے پر ہے وہ اب دیکھ رہے ہیں کہ ایک نیا بلاک وجود میں آ رہا ہے اس میں وہ بھی شامل ہونا چاہتے ہیں اس لیے ان کے لیے ضروری ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی میں ملوث عناصر کا راستہ روکنے میں معاونت کرے۔ اس وقت پاکستان اور ایران کے تعلقات مثالی ہوتے جا رہے ہیں آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا دورہ تہران اسی سلسلے کی کڑی ہے آنے والے وقتوں میں پاکستان ایران کے تعاون سے بجلی اور گیس کے بحران پہ بھی قابو پا لے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

DATE: 21 JUL 2023

Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم صالح محمد ناصر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

DATE: 21 JUL 2023

Page No:________

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں، جان جمالی، خالد
مگسی، نصیب اللہ بازئی اور عبدالقادر بھی موجود ہیں